غیر رسمی تعلیم

اُردُو

پیکیج سی

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

غیر رسمی تعلیم

اُردُو

پیکیج سی

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

جملہ حقوق بہ حق نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

یہ تدریسی مواد غیر رسمی تعلیم اور ALP سنٹرز کے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔
اس تدریسی مواد کی بہتری کے لیے ادارہ آپ کی تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔

منظور کردہ: نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
بحوالہ مراسلہ نمبر: Notification no. 2933-36/CTR/DCTE Dated: 28.09.2023

مصنفہ: مِس ناصرہ حبیب

نظرِ ثانی و اضافہ (اُردُو):
- تاج ولی خان، ماہر مضمون لسانیات/ ڈیسک آفیسر اُردُو
نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- ڈاکٹر اسد قیوم، ماہر مضمون اُردُو
گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نواں شہر، ایبٹ آباد
- مِس اسماسعدیہ، ماہر مضمون اُردُو
گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول حویلیاں، ایبٹ آباد
- لیاقت خان، ایس ایس ٹی
گورنمنٹ ہائی اسکول توحید آباد، ایبٹ آباد
- ناصر بخت یار خان، ایس ایس ٹی
گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نواں شہر، ایبٹ آباد
- یار محمد، ایس ایس ٹی
گورنمنٹ ہائی اسکول افضل آباد، مانسہرہ

نظرِ ثانی و اضافہ (واقفیتِ عامّہ):
- رفعیہ ناز، ماہر مضمون
نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- صائمہ جدون، ماہر مضمون
نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- عرفان راجہ، ماہر مضمون تاریخ
گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول ڈھوڈیال، مانسہرہ
- بابر بشیر خان، ڈیسک آفیسر واقفیتِ عامّہ
نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد

زیرِ نگرانی: گوہر علی خان، ڈائریکٹر نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
سید امجد علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

تکنیکی معاونت: محمد یونس، کریکولم و میٹریل ڈویلپمنٹ سپیشلسٹ JICA-AQAL پروجیکٹ
گُل ناز جبیں، ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف پاکستان

انتظامی معاونت: محمد آصف کاسی، صوبائی کوآرڈی نیٹر خیبر پختون خوا، JICA-AQAL پروجیکٹ
عاطف قدوس، پروگرام مینیجر اے ایل پی، پی آئی یو

لے آؤٹ ڈیزائن: فرحان جاوید اختر، اکمل شہزاد JICA-AQAL پروجیکٹ

طباعت: ۲۰۲۳ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

پیش لفظ

مناسب تعلیم کا حصول ہر اِنسان کا پیدائشی حق ہے۔ اِنسان اور حیوان میں بنیادی فرق تعلیم ہی کی بدولت ہے۔ تعلیم کسی بھی قوم یا معاشرے کے لیے ترقّی کی ضامن ہے۔ تعلیم قوموں کی ترقّی اور زوال کی وجہ بنتی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کا مطلب صرف اسکول، کالج یا یونی وَرسٹی سے محض کوئی سَند لینا نہیں بَل کہ اس کے ساتھ ساتھ تمیز و تہذیب سیکھنا بھی ہے، تاکہ انسان اپنی معاشرتی روایات اور اقدار کا خیال رکھ سکے۔ تعلیم وہ زیور ہے جو اِنسان کا کردار سنوارتی ہے۔

مخصوص حالات میں غیر رسمی تعلیم کو ہمیشہ سے رسمی تعلیم کا نعم البدل تصوّر کیا جاتا ہے۔ معیاری تعلیم تک رسائی اور اسکول سے باہر بچّوں کی تعداد میں کمی لانے کے لیے حکومت خیبر پختون خوا پرائمری اور ثانوی سطح پر نمایاں اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ اسکول سے باہر بچّوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے محکمہ تعلیم خیبر پختون خوا نے پُورے صوبے میں غیر رسمی تعلیمی مراکز کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسکول سے باہر بچّوں کو ایک اور موقع فراہم کرنے کے لیے نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ کو نصاب، رہ نُمائے اساتذہ اور تدریسی مواد کی تخلیق اور نظرِ ثانی کی ذمّے داری سونپی گئی ہے۔ اُردو کا یہ پیکج اسی سلسلے کی ایک کَڑی ہے۔

پیکج (سی) طلبہ کے فہم، ادراک اور بنیادی لِسانی مہارتوں (سُننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) کو نِکھارنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ اس پیکج میں چاروں لِسانی مہارتیں انتہائی دِل چسپ اور واضح سرگرمیوں کے ساتھ متعارف کرائی گئی ہیں۔ مواد ترتیب دیتے وقت واقفیتِ عامّہ کے حاصلاتِ تعلّم کو بھی مدِّ نظر رکھا گیا ہے۔ اس پیکج کا بنیادی مقصد کم سے کم تدریسی مواد کے ذریعے سے تعلیم فراہم کرنا ہے۔ یہ پیکج جماعت چہارم اور پنجم کے نصاب ۲۰۲۰ء پر مشتمل ہے۔

یہ پیکج طلبہ کو زندگی بھر کے سیکھنے کے عمل اور اُردو زبان کی بنیادی مہارتیں سکھانے کے ساتھ ساتھ واقفیتِ عامّہ کی مہارتوں کی نشوونما میں مفید ثابت ہو گا۔ اس پیکج کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کی پڑھائی کو "رہ نُمائے اساتذہ" کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ لچک دار، متبادل اور تیز تَر نوعیّت کا یہ تدریسی مواد اسکول سے باہر بچّوں کی تعلیمی ضروریات کو پُورا کرنے کے لیے مُمدّ و معاون ثابت ہو گا۔ محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم اور نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا کے ماہرینِ تعلیم کی یہ کاوش لائق تحسین ہے، جن کی شبانہ روز اور اَن تھک محنت کی بدولت یہ تدریسی مواد تکمیل کو پہنچا۔

ڈائریکٹر

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ

خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فہرست

شمار	عنوانات	صفحہ
۱	حمد (نظم)	۱
۲	نعتِ رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ (نظم)	۸
۳	بچّوں سے پیار	۱۴
۴	اُمّت کی ماں	۲۰
۵	لالچ کا انجام	۲۶
۶	محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا	۳۴
۷	نشانِ حیدر	۴۰
۸	پاک سَرزمین (نظم)	۴۶
۹	قائدِ مِلّت لیاقت علی خان	۵۲
۱۰	کمپیوٹر کی آپ بیتی	۵۷
۱۱	ہمارا قومی کھیل	۶۴
۱۲	کام کی باتیں	۷۰
۱۳	دَرختوں کی فَریاد	۷۷
۱۴	رِلّی سازی	۸۳
۱۵	بَرسات (نظم)	۸۹
۱۶	جان ہے تو جہان ہے	۹۵
۱۷	کام کی تحریریں	۱۰۳
۱۹	دُعا (نظم)	۱۰۹

سبق: ۱

حمد

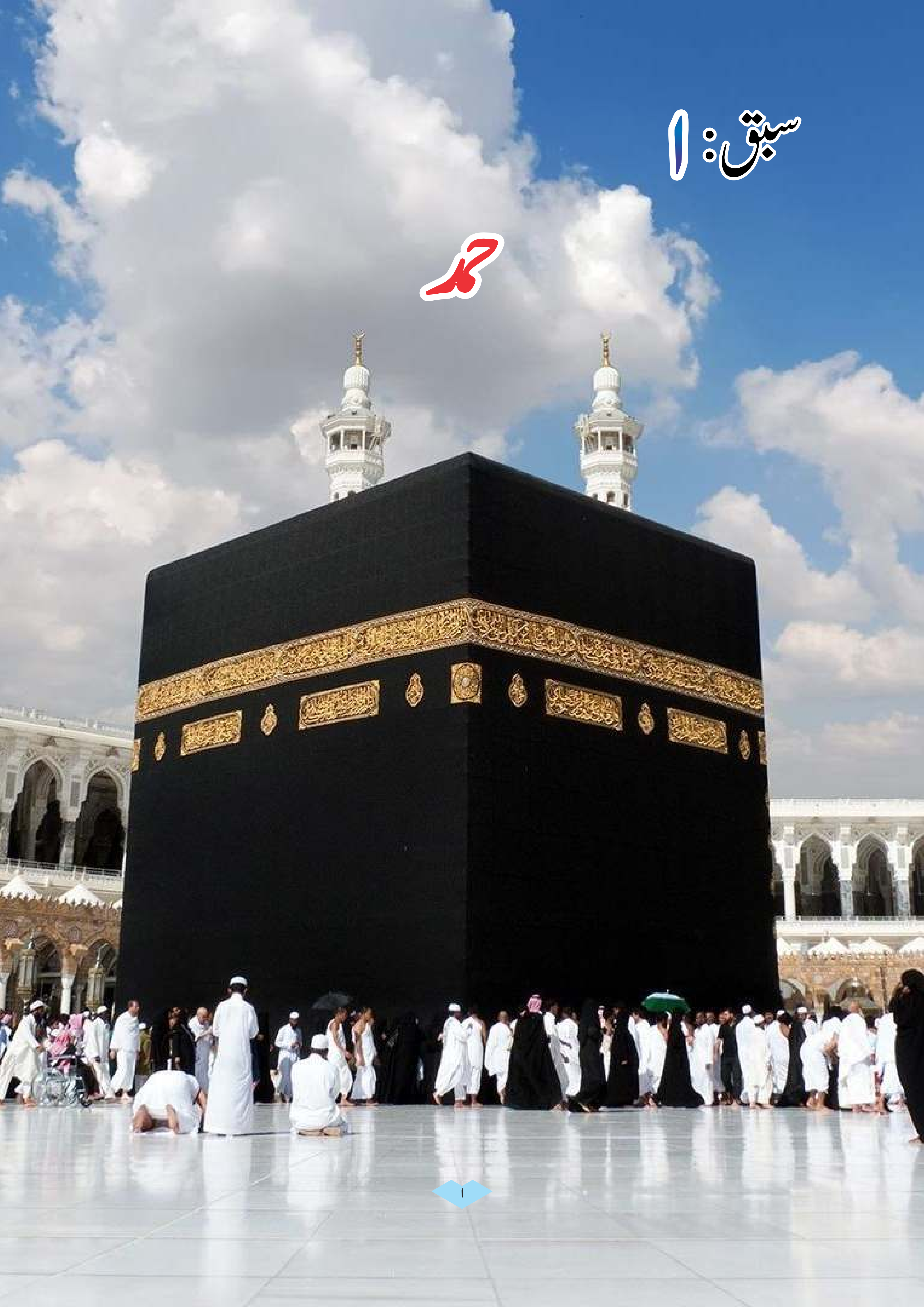

حمد

ہر چیز خدا نے ہے بنائی
اس میں ظاہر ہے خوش نمائی

ہر چیز کی ہے ادا نرالی
حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

اُس کی قدرت سے پھول مہکے
پھولوں پہ پرِند آ کے چہکے

چِڑیوں کے عجب پر لگائے
اور پھول ہیں عِطر میں بسائے

جاڑا گرمی بہار برسات
ہر رُت میں نیا سماں نئی بات

گائیں بھینسیں عجب بنائیں
کیا دودھ کی ندیاں بہائیں

روشن آنکھیں بنائیں دو دو
قدرت کی بہار دیکھنے کو

دو ہونٹ دیے کہ مُنھ سے بولیں
شُکر اُس کا کریں زُبان کھولیں

محمد اسماعیل میرٹھی

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱ حمد کسے کہتے ہیں؟

۲ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی دس چیزوں کے نام لکھیں۔

۳ ہم اللہ تعالیٰ کا شُکر کیوں ادا کرتے ہیں؟

۴ قدرتی نظارے دیکھنے کو اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیا عطا کیا ہے؟

(ب) ہم آواز الفاظ لکھیں۔

	جیسے	پُھول	بُھول	دُھول
۱	کھولیں	______	______	______
۲	لگائے	______	______	______
۳	خالی	______	______	______
۴	بات	______	______	______
۵	ظاہر	______	______	______

(ج) نیچے دیے ہوئے الفاظ کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد
پھولوں	____________
چڑیاں	____________
ندیاں	____________
آنکھیں	____________
گائیں	____________
بھینسیں	____________

(د) خالی جگہوں کو درست لفظ سے پُر کریں۔

۱ ۔ ہر چیز ---------- نے ہے بنائی

۲ ۔ اُس کی -------- سے پھول مہکے

۳ ۔ ہر رُت میں نیا ---------- نئی بات

۴ ۔ اور پھول ہیں ---------- میں بسائے

۵ ۔ کیا دودھ کی ---------- بہائیں

(ہ) نیچے دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
روشن	______________________
عِطر	______________________
گرمی	______________________
پھول	______________________
شُکر	______________________

(و) اشعار کو سادہ نثر میں تبدیل کر کے لکھیں۔

۱۔ اُس کی قدرت سے پھول مہکے
پھولوں پہ پرند آ کے چہکے

____

____

____

____

۲۔ روشن آنکھیں بنائیں دو دو
قدرت کی بہار دیکھنے کو

____

____

____

____

۳۔ چِڑیوں کے عجب پر لگائے
اور پھول ہیں عِطر میں بسائے

____

____

____

____

(ز) اس حمد کو اپنی کاپی میں لکھیے۔

(ح) خُوش خط لکھیے۔

حَمد قُدرَت حکمَت ظاہر بَرسات

اسم: کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔

اسمِ نکرہ (عام نام)

اسمِ نکرہ وہ اسم ہے جو کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے لیے استعمال کیا جائے۔ جیسے

عورت، لڑکی، باغ، گاؤں، کاپی، قلم

اسمِ معرفہ (خاص نام)

وہ اسم جو کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کے لیے استعمال کیا جائے جیسے: پشاور، قرآنِ مجید، قائدِ اعظمؒ، گوادر، وغیرہ

(ی) درج ذیل الفاظ میں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ الگ الگ کالم میں لکھیں۔

شیر، ملک، کوئٹہ، جانور، گھوڑا، افغانستان، علامہ اقبال، شاعر

اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ

سبق: ۲

نعتِ رسولِ مقبول

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

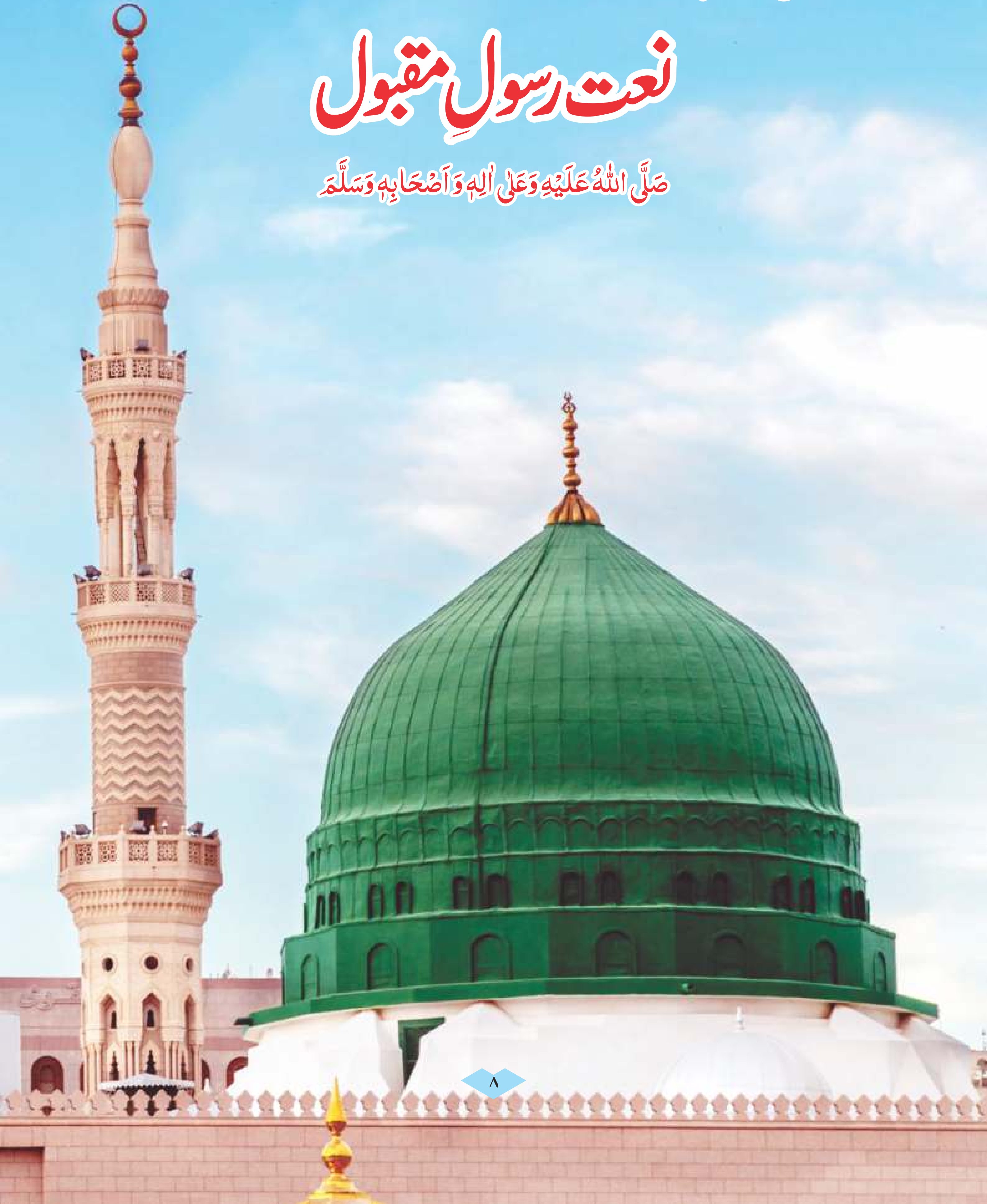

نعت رسولِ مقبول
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے

وہ حق کی باتیں بتانے والے

وہ سیدھا رستہ دکھانے والے

وہ راہبر رہ نما ہمارے

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے

درود اُن پر سلام اُن پر

بُلند نبیوں میں نام اُن کا

فلک سے اونچا مقام اُن کا

ہمارے ہادی خدا کے پیارے

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے

درود اُن پر سلام اُن پر

اُنھی کی خاطر دمک رہے ہیں

اُنھی کے دم سے چمک رہے ہیں

زمیں کے ذرّے فلک کے تارے

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے

درود اُن پر سلام اُن پر

انھی کی سرکار کے گدا ہیں
انھی کے دربار کے گدا ہیں
جہاں کے یہ تاجدار سارے
نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے
درود اُن پر سلام اُن پر

وہ پیشواؤں کے پیشوا ہیں
وہ رہ نماؤں کے رہ نما ہیں
وہ سب سہاروں کے ہیں سہارے
نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے
درود اُن پر سلام اُن پر

صوفی غلام مُصطفیٰ تبسمؔ

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱ ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مبارک ہے؟
۲ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہماری رہ نمائی کس طرح کی؟
۳ نعت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بیان کردہ چار خوبیاں لکھیں؟
۴ جب ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام آئے تو کیا پڑھنا چاہیے؟

(ب) ان الفاظ کے معنی لکھیں اور جُملے بنائیں۔

الفاظ	معنی	جُملے
رہ نما	____________	____
فلک	____________	____
زمین	____________	____
تارے	____________	____
دربار	____________	____

(ج) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ وہ حق کی ---------- بتانے والے

۲۔ بُلند نبیوں میں ---------- اُن کا

۳۔ ہمارے ہادی ---------- کے پیارے

۴۔ اُنھی کی خاطر ---------- رہے ہیں

۵۔ جہاں کے یہ ---------- سارے

(د) ہم آواز الفاظ لکھیں۔

جیسے: نام کام شام

۱۔	ہادی	________	________	________
۲۔	سارے	________	________	________
۳۔	دم	________	________	________
۴۔	گدا	________	________	________
۵۔	بتانے	________	________	________

(ہ) واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
پیشوا	________
نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ	________
رہنما	________
ذرّہ	________
سہارا	________

(و) خوش خط لکھیں۔

پیشوا،	فلک،	زمین،	مقام،	دُرود
سلام،	تاج دار،	رہ نما،	سرکار،	سہارے

(ز) ان اشعار کو سادہ نثر میں لکھیں۔

نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے

وہ حق کی باتیں بتانے والے

وہ سیدھا رستہ دکھانے والے

وہ رہ بر رہ نما ہمارے

نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے درود اُن پر سلام اُن پر

اسمِ ضمیر

اسمِ ضمیر کسی شخص چیز یا جگہ کے نام کی بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے: اُس کا گھر میری کاپی تمھارا بستہ میرا بکرا

ان مثالوں میں ''اُس''، ''میری''، ''تمھارا'' اور ''میرا'' اسمِ ضمیر ہیں۔

سبق: ۳

بچّوں سے پیار

بچّوں سے پیار

مظہر کا اسکول میں پہلا دن تھا۔ اُس کے ذہن میں اسکول کے بارے میں مختلف باتیں تھیں۔ مثلاً: اساتذہ بچّوں سے سختی سے پیش آتے ہیں۔ جیسے ہی وہ گھر آیا تو زور سے بولا امّی امّی! میں اسکول سے واپس آ گیا۔ آج اسکول میں بہت مزہ آیا۔ ہمارے استاد صاحب بچّوں سے بہت پیار کرتے ہیں اور مجھ سے تو بہت ہی زیادہ پیار کرتے ہیں۔ چوں کہ میں پہلی بار اسکول گیا تھا اس لیے مجھے اسکول کے آداب کا علم نہیں تھا۔ استاد صاحب نے پیار سے بتایا کہ اسکول میں کیسے آتے ہیں، کمرا جماعت میں کیسے بیٹھتے ہیں اور ساتھیوں سے کیسے بات چیت کرتے ہیں۔ جو بات میری سمجھ میں نہیں آئی وہ انھوں نے بڑے پیار سے بار بار سمجھائی۔ امّی وہ تو آپ کی طرح پیار کر رہے تھے اور کہتے تھے کہ بچّوں سے سب کو پیار کرنا چاہیے بچّے تو پھول کی طرح ہوتے ہیں اب میں روزانہ اسکول جاؤں گا۔ امّی نے کہا: بیٹا! اب آپ کو معلوم ہوا کہ میرے علاوہ آپ کے اُستاد بھی آپ سے پیار کرتے ہیں۔

مظہر کے ابّو بولے کہ بیٹا! ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ بچّوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ اُن سے شفقت سے پیش آتے تھے۔ جب ان کے پاس سے گزرتے تو اُنھیں سلام کرتے تھے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا معمول تھا کہ جب سفر سے واپس آتے تو راستے میں جو بچے ملتے اُنھیں گود میں اٹھا لیتے اور اپنی سواری پر بٹھا لیتے۔ یتیم بچّوں پر خصوصی توجّہ دیتے اور اُنھیں پیار کرتے تھے۔ کھانا تقسیم ہوتا تو سب سے پہلے بچّوں کو دیتے۔ بچّے بھی حضور خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے بہت محبت کرتے تھے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں اور اُن کے بچّوں پر بھی بے حد مہربان تھے۔ ایک دفعہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اُن کے ہاتھوں میں کسی پرندے کے بچّے تھے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے پوچھا کہ یہ بچے کہاں سے لیے ہیں؟ صحابیؓ نے عرض کیا! کہ

یارسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں نے جھاڑی کے قریب سے گزرتے وقت ان کی آوازیں سنی تو اُنھیں پکڑ لیا۔ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا فوراً جاؤ اور ان بچّوں کو واپس رکھ آؤ۔

مشہور صحابی حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچپن سے نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کفالت میں تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدین آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لینے کے لیے جب مکّہ آئے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُن کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا اور والدین کی بجائے نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَالہِ وسلّم کے ساتھ رہنے کو پسند کیا۔ یہ نبی صلّی اللہُ عَلیہِ وَالہِ وسلّم کی بچّوں سے محبت کی بہترین مثال ہے۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اِن تعلیمات کی وجہ سے ہم سب بھی بچّوں سے بہت پیار کرتے ہیں اگر اُن سے کوئی غلطی ہو جائے تو پیار سے سمجھاتے ہیں۔ ابوّ کی ان باتوں کا مظہر پر بہت گہرا اثر ہوا۔ اُس نے کہا کہ ہم سب بچّوں کو بھی آپس میں پیار اور محبت سے رہنا چاہیے۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱۔ مظہر اسکول سے واپسی پر کیوں خوش تھا؟

۲۔ مظہر کو اسکول کے آداب کا کیوں علم نہیں تھا؟

۳۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بچّوں سے کس طرح پیش آتے تھے؟

۴۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی جانوروں کے بچّوں سے محبت کا کوئی واقعہ بیان کریں۔

(ب) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
معمول	________	______________________________
یتیم	________	______________________________
کفالت	________	______________________________
شفقت	________	______________________________

(ج) درج ذیل الفاظ میں سے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

سختی　کھانا　جانوروں　بچّوں　تعلیمات　غلطی

واحد	جمع
______________	______________
______________	______________
______________	______________
______________	______________
______________	______________
______________	______________

(د) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں!

۱ ۔ مظہر کا اسکول میں ــــــــــــــــــــــــ دن تھا۔

۲ ۔ کھانا ــــــــــــــــــــــــ ہوتا تو سب سے پہلے بچّوں کو دیتے۔

۳ ۔ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں میں کسی ــــــــــــــــــــ کے بچے تھے۔

۴ ۔ حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچپن سے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ــــــــــــــــــــ میں تھے۔

۵ ۔ ہم سب بچّوں کو بھی آپس میں پیار اور ــــــــــــــــــــــ سے رہنا چاہیے۔

(ہ) متضاد الفاظ

ایسے الفاظ جن کے معنی بالکل ایک دوسرے کے الٹ ہوں متضاد الفاظ کہلاتے ہیں ۔ مثلاً

تھوڑا	بہت	آسان	مُشکل
دور	نزدیک	پاس	فیل

(و) درج ذیل الفاظ کی ضد (متضاد) لکھیں۔

الفاظ	ضد / متضاد
قریب	ــــــــــــــــ
خوشی	ــــــــــــــــ
آج	ــــــــــــــــ
حاضر	ــــــــــــــــ
پسند	ــــــــــــــــ
محبت	ــــــــــــــــ

(ہ) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

جھاڑی　　پرندے　　سلام　　بہترین

سمجھاتے　　صحابیؓ　　اسکول

مسکرائیے

اُستاد: (شاگرد سے) تم کل اسکول کیوں نہیں آئے؟

شاگرد: آپ ہی نے تو کہا تھا بغیر سبق یاد کیے اسکول مت آنا۔

(و) "بچوں سے پیار" کے عنوان پر دو منٹ کی تقریر جماعت کے سامنے پیش کریں۔

(ز) نیچے دی گئی تصاویر کی مدد سے کہانی لکھیں۔

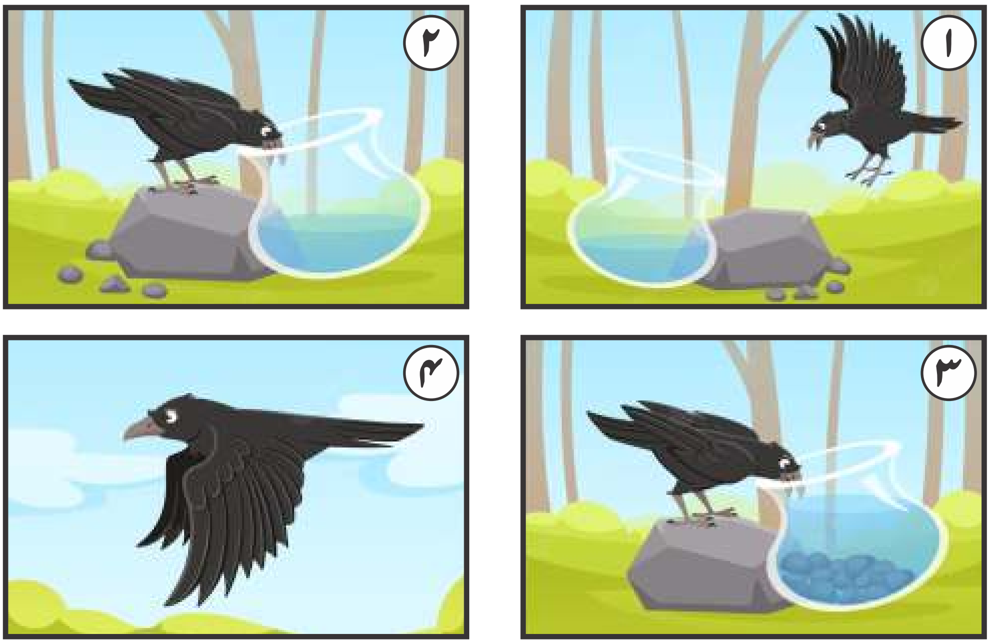

نتیجہ: ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

سبق: ۴

اُمّت کی ماں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اُمّت کی ماں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام کے پہلے خلیفہ حضرت ابوؓبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی تھیں۔ آپ کی والدہ کا نام اُمِّ رومان تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب صدیقہ اور کنیت اُمِ عبد اللہ تھی ۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد سب سے پہلے ایمان لانے والے لوگوں میں سے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعلیم و تربیت اسلامی ماحول میں ہوئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے ان کی مکی زندگی کے دوران میں ہوا۔رخصتی ہجرتِ مدینہ کے بعد ہوئی۔

حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ شادی کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے دینی تعلیم حاصل کرتی رہیں۔ اُن کا حجرہ مسجد نبوی کے ساتھ ہی تھا۔ وہ اپنے حجرے میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا درس اور خطبہ سنا کرتی تھیں اور ان احکام پر عمل بھی کرتی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو قُرآن اور حدیث میں مہارت حاصل تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حجرہ زندگی بھر تعلیم وتربیت کا مرکز بنا رہا۔حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عورتوں میں قُرآن وحدیث کی تعلیم پھیلانے کے لیے بہت کام کیا۔ عورتیں اُن سے دین کے بارے میں سوالات پوچھتی تھیں اور وہ قُرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیتی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیان کردہ بہت سی احادیث، حدیث کی کتابوں میں موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بہت سی خوبیاں عطا کی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بڑی ذہین تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حافظہ بہت اچھا تھا۔ بڑی سخاوت کرنے والی تھیں۔ بہت بہادر اور باحوصلہ تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر سے کبھی کوئی فقیر خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

کے ہم راہ کئی جنگوں میں شریک ہوئیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پانی کا مشکیزہ اُٹھا کر زخمی مجاہدوں کو پانی پلاتی تھیں۔

رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بہت محبت کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کبھی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں کوتاہی نہیں کی۔ جب رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی وفات کا وقت آیا تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی کے حجرے میں تھے۔ تمام مسلمان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بہت احترام کرتے ہیں اور اُنھیں ماں کا درجہ دیتے ہوئے اُم المومنین کہتے ہیں۔ اکثر مسلمان اپنی بچّیوں کے نام حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نام پر رکھتے ہیں۔

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی وفات کے بعد اڑتالیس برس تک زندہ رہیں۔ اس دوران وہ اسلام کی خدمت کرتی رہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۱۷ر رمضان المبارک ۵۸ہجری میں خالقِ حقیقی سے جاملیں۔ وہ اپنی وصیّت کے مطابق مدینہ شریف کے مشہور قبرستان جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

پیارے بچّو! اگر ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی کے مطابق عمل کریں تو دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد اور والدہ کا نام لکھیں۔

۲۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کیا رشتہ تھا؟

۳۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کس طرح اسلام کی خدمت کی؟

۴۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کوئی سی پانچ خوبیاں لکھیں۔

(ب) نیچے دیے ہوئے الفاظ کے معنی لکھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معنی	جملے
رمضان		
وفات		
مسجدِ نبوی		
قُرآن مجید		
سخاوت		

(ج) قواعد کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنی پسندیدہ شخصیت کے بارے میں دو پیراگراف پر مشتمل مضمون لکھیں۔

(د) ان الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

احادیث، تعلیم، مہارت، حافظہ، ذہین، احکام،

حجرہ، مشکیزہ، مجاہد، زخمی، ہمراہ،

اسمِ اشارہ

ایسا لفظ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بولا جائے "اسمِ اشارہ" کہلاتا ہے۔

قریب کے اشارے کے لیے "یہ" استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً: یہ کاپی ہے۔

یہ گھوڑا ہے۔

دور کے اشارے کے لیے "وہ" استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً: وہ اسکول ہے۔

وہ باغ ہے۔

(و) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عورتوں میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ کی تعلیم پھیلائی۔

۲۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ کئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں شریک ہوئیں۔

۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعلیم و تربیت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ماحول میں ہوئی۔

۴۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر سے کوئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔

۵۔ تمام مسلمان حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بہت ۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتے ہیں۔

مسکرائیے

عورت (سبزی والے سے): اگر سبزی خراب نکلی تو پکی پکائی واپس کر جاؤں گی۔

سبزی والا: اگر ہو سکے تو دو تین روٹیاں بھی ساتھ لیتی آنا۔

سبق: ۵

لالچ کا انجام

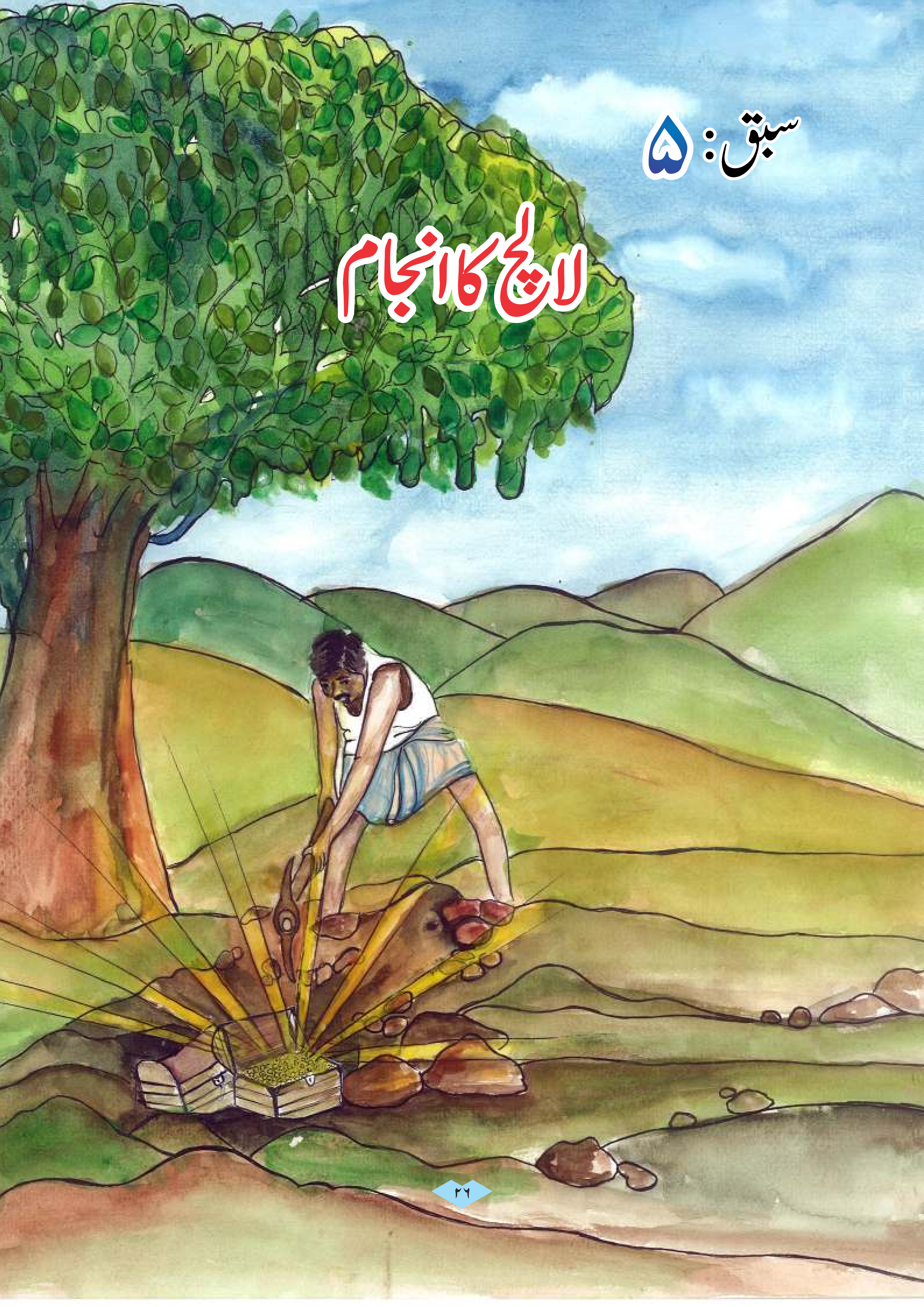

لالچ کا انجام

کسی گاؤں میں ایک مزدور رہتا تھا۔اس کا نام شاکر تھا۔ وہ روزانہ محنت کر کے حلال روزی کماتا اور اللہ کا شکر ادا کرتا تھا۔ ایک دن ٹھیکے دار نے اُسے ایک کنواں کھودنے کا کام دیا۔ شاکر نے اُس کا شکریہ ادا کیا۔

شاکر نے کنواں کھودنا شروع کیا۔ وہ شام تک محنت سے کام کرتا رہا۔ اچانک اس کی کُدال کسی سخت چیز سے ٹکرائی۔ اُس نے آہستہ آہستہ مٹی ہٹائی تو بہت سے ڈبّے نظر آئے شاکر نے ایک ڈبہ اُٹھانے کی کوشش کی لیکن وہ بہت بھاری تھا۔ وہ کُدال سے ڈبّے کے ڈھکنے کو کھولنے لگا۔ تھوڑی سی محنت کے بعد ڈبّے کا کچھ حصّہ ٹوٹ گیا۔

"ارے یہ کیا! سونے کے سِکّے" وہ حیرت سے چِلّایا۔ اُس نے ڈبّے گنے تو پورے بیس تھے۔ وہ دیر تک سوچتا رہا کہ اُنھیں کیسے گھر لے جائے؟ اُس نے ڈبوں پر مٹی ڈال دی اور ٹھیکے دار کے پاس چلا گیا۔

شاکر نے ٹھیکے دار کو خزانے کے بارے میں سب کچھ بتا دیا۔ ٹھیکے دار نے کہا: "اللہ کا کرم ہے کہ اُس نے ہمیں محنت سے کام کرنے کا انعام دیا ہے۔ اب تو رات ہو چکی ہے میں کل یہ خزانہ اُٹھانے کے لیے بیس خچر لے آؤں گا۔ دس ڈبّے تمھیں دے دوں گا اور دس ڈبے میں لے جاؤں گا۔" شاکر بہت خوش ہوا اور گھر آ گیا۔

دوسرے دن شام کے وقت ٹھیکے دار بیس خچر لے آیا۔ دونوں نے مل کر ڈبّے خچروں پر لدوائے۔ واپس آتے وقت ٹھیکے دار نے دس ڈبّے شاکر کے گھر کے صحن میں رکھوا دیے اور باقی ڈبّے اپنے گھر لے گیا۔ ٹھیکے دار کے گھر والے بہت خوش ہوئے۔ رات کی تاریکی بڑھنے لگی تو ٹھیکے دار نے سوچا کیوں نہ شاکر کے ڈبّے بھی اٹھا لاؤں۔ وہ صحن میں ہی رکھے ہوں گے۔ وہ کافی دیر سوچتا رہا۔ آخر کار لالچ نے اُسے مجبور کر دیا وہ

اندھیرے میں اپنے بیٹے اور خچروں کو ساتھ لے کر گھر سے نکلا۔ راستے میں وہ اپنے بیٹے سے کہنے لگا: ”اب ہم بہت مال دار ہو جائیں گے۔“

ابھی وہ دونوں آدھے راستے میں ہی تھے کہ سامنے سے بھیڑیوں کا ایک غول نمودار ہوا اور ان پر حملہ کر دیا۔ خچر اپنی جان بچانے کے لیے بھاگے۔ ٹھیکے دار اور اُس کا بیٹا دونوں خچروں سے نیچے گر گئے۔ بھیڑیے اپنے دانتوں اور پنجوں سے انھیں زخمی کرنے لگے۔

ٹھیکے دار چیختا رہا، بچاؤ! بچاؤ!، لیکن اندھیرے میں اُن کی مدد کرنے والا کوئی نہ تھا۔ مرنے سے پہلے اُس کی زبان سے یہ الفاظ نکلے: ”ہائے افسوس! لالچ نے میری اور میرے بیٹے کی جان لے لی۔“

پیارے بچّو! کسی نے سچ کہا ہے کہ لالچ بُری بلا ہے۔ ہمیں ہمیشہ اس بُرائی سے دور رہنا چاہیے اور لالچ میں آکر کبھی کوئی غلط کام نہیں کرنا چاہیے۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں ۔

۱۔ شاکر کس طرح روزی کماتا تھا؟

۲۔ شاکر کو کس طرح خزانے کا پتہ چلا؟

۳۔ ٹھیکے دار رات کے وقت شاکر کے گھر کیوں جا رہا تھا؟

۴۔ مرتے وقت ٹھیکے دار کی زُبان سے کون سے الفاظ نکلے ؟

۵۔ اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے ؟

۶۔ اگر آپ ٹھیکے دار کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے ؟

(ب) نیچے دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
سخت	________________
گاؤں	________________
حلال	________________
تاریکی	________________
بھاری	________________

(ج) نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے جُملے مکمل کریں۔

ڈبّے   ٹھیکے دار   حلال   کمرۂ جماعت   گاؤں

۱۔ شاکر محنت کر کے ______________ روزی کماتا تھا۔

۲۔ اُستاد صاحب ______________ میں داخل ہوئے۔

۳۔ شاکر ایک ______________ میں رہتا تھا۔

۴۔ شام کے وقت ______________ بیس خچر لے آیا۔

۵۔ دونوں نے مل کر ______________ خچروں پر لدوائے۔

(د) درج ذیل بے ترتیب جملوں کو ترتیب دے کر درست جُملے لکھیں۔

درست جملے	بے ترتیب جملے
________________	• خچر ٹھیکے دار لے آیا بیس
________________	• کر دیا نے حملہ بھیڑیوں
________________	• کھودنا کیا کنواں شا کر شروع نے
________________	• بھاگے کو دیکھ کر خچر بھیڑیوں
________________	• چیختا رہا! بچاؤ بچاؤ! ٹھیکے دار

(ہ) درج ذیل الفاظ کے جُملے بنائیں۔

جملے	الفاظ
________________	خزانہ
________________	مزدور
________________	محنت
________________	حلال
________________	لالچ

(د) درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔	شاکر شہر میں رہتا تھا۔	( )
۲۔	شاکر کی کدال کسی سخت چیز سے ٹکرائی۔	( )
۳۔	ٹھیکے دار سارے ڈبّے اپنے گھر لے گیا۔	( )
۴۔	شاکر نے ٹھیکے دار کو خزانے کے بارے میں سب کچھ بتا دیا۔	( )
۵۔	ٹھیکے دار کے گھر والے ڈبّے دیکھ کر بہت ناراض ہوئے۔	( )

(ز) اس کہانی سے ملتی جلتی کوئی اور کہانی سنائیں۔

فعل

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا "کرنا، ہونا، یا سہنا" زمانے کے تعلق کے لحاظ سے پایا جائے۔ مثلاً:

اسلم نے سیب کھایا۔

نجمہ اسکول جائے گی۔

راشد اسکول جاتا ہے۔

زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام

فعل ماضی: جو کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو اُسے فعل ماضی کہتے ہیں۔

مثلاً: علینا چڑیا گھر گئی تھی۔ کل بہت تیز بارش ہوئی۔
الیاس اسلام آباد گیا تھا۔ شبنم چائے پی رہی تھی۔

فعل حال: جو کام موجودہ زمانے میں ہو اُسے فعل حال کہتے ہیں۔

مثلاً: میں کہانی لکھتی ہوں۔ وہ اسکول جا رہا ہے۔
شکیل کہانی پڑھ رہا ہے۔

فعل مستقبل: جو کام آنے والے زمانے میں ہو اُسے فعل مستقبل کہتے ہیں۔

مثلاً: ندیم اسکول جائے گا۔ سجاد کھانا کھائے گا۔
رضا کھیلے گا۔ شاہدہ لکھے گی۔

(خ) دس جُملے لکھیں جن میں فعل کا استعمال مختلف زمانوں میں ہو رہا ہو۔

نوٹ: ہر زمانے کے لئے کم از کم تین جملے لکھیں۔

۱۔ ______

۲۔ ______

۳۔ ______

۴۔ ______

۵۔ ________________________________

۶۔ ________________________________

۷۔ ________________________________

۸۔ ________________________________

۹۔ ________________________________

۱۰۔ ________________________________

مسکرائیے

اُستاد(شاگرد سے) :بیٹا: بتاؤ آسمانی بجلی اور زمینی بجلی میں کیا فرق ہے؟

شاگرد: جناب! آسمانی بجلی کا بل نہیں آتا جب کہ زمینی بجلی کا بہت زیادہ بل آتا ہے۔

رموزِ اوقاف

رموز رمز کی جمع ہے جس کے معنی نشانی کے ہیں۔ اوقاف وقف کی جمع ہے،جس کے معنی ٹھہرنے کے ہیں۔چند اہم رموزِ اوقاف یہ ہیں:

یہ ختمہ (۔)، یہ سکتہ (،)، یہ واوین (“ ”)

سرگرمی: درج ذیل عبارت کو رموزِ اوقاف۔(ختمہ،سکتہ اور واوین) لگا کر دوبارہ لکھیں۔

میں علی اور میری بہن روزانہ اسکول جاتے ہیں ہم وہاں کتابیں کاپیاں اور قلم ساتھ لے جاتے ہیں

میرے ابو فرماتے ہیں: تم لوگ اپنی چیزوں کا مناسب استعمال کیا کرو

سبق: ٦

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا

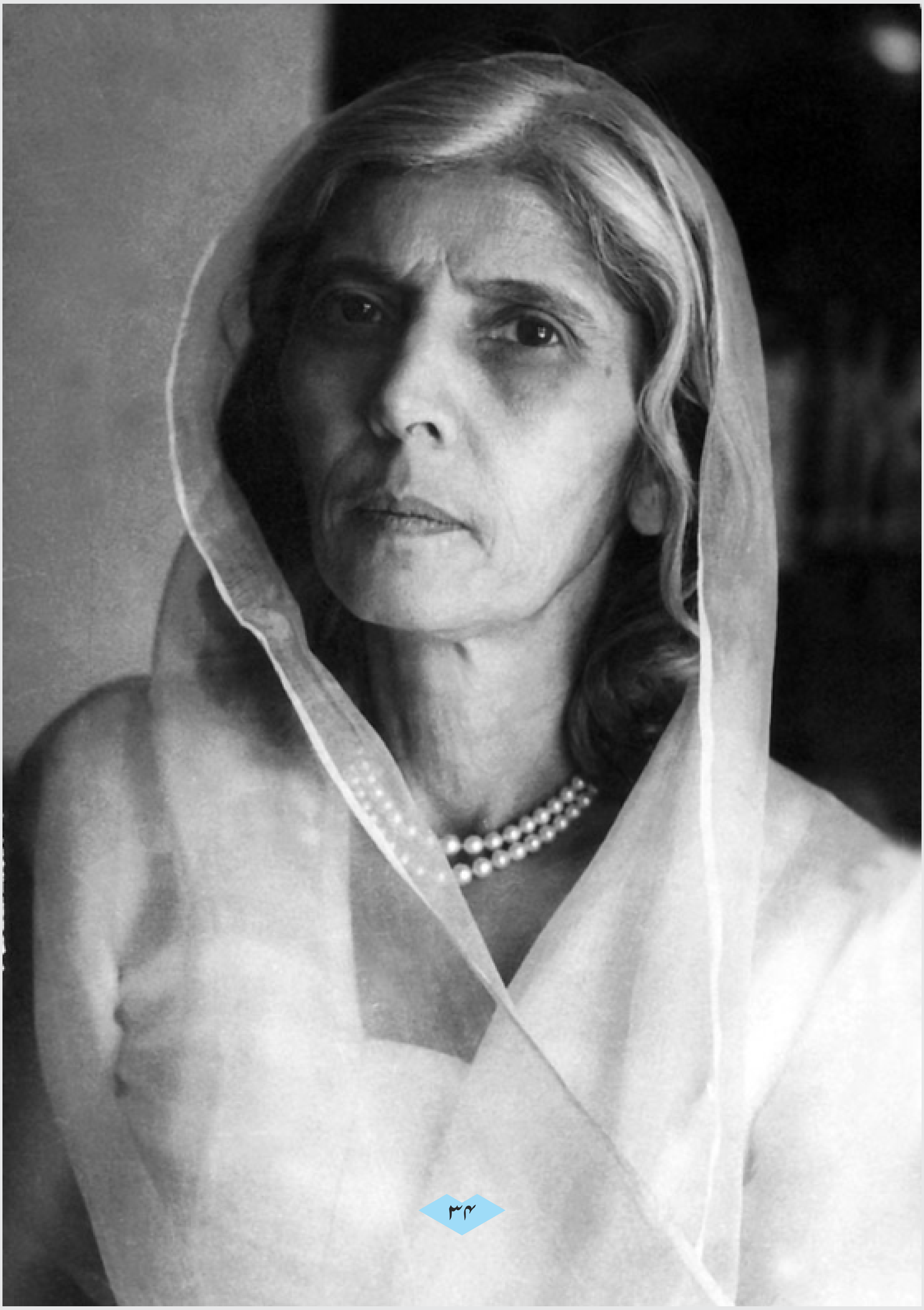

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا

محترمہ فاطمہ جناحؒ، قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کی سب سے چھوٹی بہن تھیں۔ وہ ۳۱/ جولائی ۱۸۹۳ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔ پاکستان کے قیام کی تحریک میں فاطمہ جناحؒ نے اپنے بھائی کا قدم قدم پر ساتھ دیا۔ اُنھوں نے خواتین کو مُسلم لِیگ کے پلیٹ فارم پر جمع کیا اور اُن میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔ اُن کی خِدمات کے صلے میں اُنھیں "مادرِ ملّت" کا لقب دیا گیا۔

ابتدائی تعلیم مُکمل ہونے کے بعد محترمہ فاطمہ جناحؒ کو اُن کے بھائی محمد علی جناحؒ نے ۱۹۱۹ء میں کلکتہ کے ڈاکٹر احمد ڈینٹل کالج میں داخل کرا دیا۔ وہ کالج کے ہاسٹل میں مقیم رہیں۔ اُنھوں نے وہاں دِل لگا کر پڑھائی کی اور ۱۹۲۲ء میں ڈینٹیسٹ (دانتوں کے معالج) کی سَند حاصل کرنے کے بعد اپنے بھائی کے پاس ممبئی آ گئیں۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ اپنے بھائی سے بہت پیار کرتی تھیں۔ وہ قائدِ اعظمؒ کے ساتھ لندن بھی رہیں۔ وہاں کی ترقی دیکھ کر وہ اس نتیجے پر پہنچیں کہ یہ سب آزادی کی بدولت ہے۔ انھوں نے جان لیا کہ آزادی سب سے بڑی نعمت ہے۔

پاکستان بننے کے بعد محترمہ فاطمہ جناحؒ عام لوگوں کی بھلائی کے کاموں میں مصروف ہو گئیں۔ انھوں نے کراچی میں خاتونِ پاکستان اسکول کھولا، جو بعد میں خاتونِ پاکستان کالج بن گیا۔ وہ غریب مریضوں کا علاج مفت کرتی تھیں۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ کو بچپن سے ہی کتابیں پڑھنے کا شوق تھا۔ وہ بہت سلیقہ مند خاتون تھیں۔ صاف ستھرا لباس پہنتیں۔ اپنی کتابیں اور دوسرا سامان سلیقے سے رکھتیں۔ اپنا کام وقت پر کرتیں۔ انھیں ہمیشہ سچ بولنے کی عادت تھی۔ اسکول میں پڑھائی کے دوران اپنا سبق اُسی دِن یاد کرتیں۔ کسی کام کو دوسرے دِن پر ٹالنا اُنھیں اچھا نہیں لگتا تھا۔ وہ صفائی کا خاص خیال رکھتی تھیں۔

مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناحؒ کو بچوں سے بہت پیار تھا۔ ۲۵/ جون ۱۹۴۹ء کو اُنھوں نے پاکستان کے بچوں کے نام ایک پیغام میں کہا "تم میری سب سے بڑی دولت اور زندہ قوم کا عزیز ترین سرمایہ ہو۔ اسکول پر ہو یا گھر پر اطاعت اور نظم و ضبط کو اپنا شعار بناؤ۔ وقت کی قدر کرو۔ تعلیم اور کھیل کے ساتھ ساتھ مطالعے کی بھی عادت ڈالو۔" مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناحؒ کا ۹/ جولائی ۱۹۶۷ء کو کراچی میں انتقال ہوا اُن کی یاد ہمیشہ ہمارے دِلوں میں زندہ رہے گی۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں ۔

۱ - محترمہ فاطمہ جناحؒ کا قائدِ اعظمؒ سے کیا رشتہ تھا؟

۲ - محترمہ فاطمہ جناحؒ کب پیدا ہوئیں؟

۳ - محترمہ فاطمہ جناحؒ کہاں پیدا ہوئیں؟

۴ - محترمہ فاطمہ جناحؒ کو کون سا لقب دیا گیا؟

۵ - محترمہ فاطمہ جناحؒ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

(ب) درج ذیل الفاظ کے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
تعلیم	______________________
آزادی	______________________
بھلائی	______________________
قوم	______________________

(ج) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

محترمہ فاطمہ جناحؒ لقب قائداعظم محمد علی جناحؒ

ترقی کتابیں لباس

(د) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱ - محترمہ فاطمہ جناحؒ نے اپنے بھائی کا ------- پر ساتھ دیا۔

۲- آزادی سب سے بڑی ---------- ہے۔

۳- وہ غریب مریضوں کا علاج ---------- کرتی تھیں۔

۴ - محترمہ فاطمہ جناحؒ کو بچوں سے بہت ــــــــــــ تھا۔

۵ - وقت کی ــــــــــــ کرو۔

(ہ) اس سبق سے اسم معرفہ تلاش کرکے اپنی کاپی میں لکھیں۔

(و) سبق سے ہم آواز الفاظ تلاش کرکے اپنی کاپی میں لکھیں۔

اسمِ ظرف: وہ اسم ہے جس میں جگہ یا وقت کے معنی لیے جائیں۔

اسمِ ظرف کی اقسام

ظرفِ مکاں: وہ اسم جس میں جگہ یا مقام کا ذکر ہو۔ جیسے: باغ، گھر، مدرسہ، مسجد

ظرفِ زماں: وہ اسم جس میں زمانے یا وقت کا ذکر ہو۔ جیسے: آج، کل، دن، رات، صبح

حرکات یا اعراب

الفاظ کو درست تلفّظ سے پڑھنے کے لیے اعراب لگائے جاتے ہیں۔ حرکت اور سکون کی علامتیں اعراب کہلاتی ہیں۔ جن الفاظ یا حروف پر اعراب لگے ہوئے ہوں انھیں "معرِب" اور جن پر اعراب نہ ہو "غیرمعرِب" کہتے ہیں۔

اعراب کی اقسام

(َ)	اَ	زبر	یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے۔	اَب	دَس	بَس
(ِ)	اِ	زیر	یہ علامت حرف کے نیچے لگتی ہے۔	اِن	دِن	کِن
(ُ)	اُ	پیش	یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے۔	اُن	اُڑ	پُل
تشدید (ّ)			جس حرف پر یہ علامت ہو اُسے دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔	بلّی	بلّا	چکّر
مَد	(ٓ)		جس حرف پر یہ علامت ہو اُسے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے	آم	آپ	آج
جزم	(ْ)		یہ حرکت نہ ہونے کی علامت ہے۔	دَرْد	زَرْد	مَرْد

سرگرمی۔ فعل کی اقسام:

آپ جانتے ہیں کہ فعل کی تین اقسام ہیں۔فعلِ حال،فعلِ ماضی،فعلِ مستقبل
درج ذیل فعلِ ماضی کے جملے فعلِ حال اور فعلِ مستقبل میں تبدیل کریں۔

فعلِ ماضی : ہم اسکول گئے تھے۔

فعلِ حال : ---------------------

فعلِ مستقبل : ---------------------

سبق: ۷

نشانِ حیدر

کیپٹن
محمد سرور شہید

تاریخ پیدائش: 1910ء
تاریخ شہادت: 27جولائی 1948ء

نائیک سیف علی
جنجوعہ شہید

تاریخ پیدائش: 25اپریل 1922ء
تاریخ شہادت: 26اکتوبر 1948ء

میجر
طفیل محمد شہید

تاریخ پیدائش: 1914ء
تاریخ شہادت: 7اگست 1958ء

میجر
عزیز بھٹی شہید

تاریخ پیدائش: 1928ء
تاریخ شہادت: 10 ستمبر 1965ء

پائلٹ آفیسر
راشد منہاس شہید

تاریخ پیدائش: 17 فروری 1951ء
تاریخ شہادت: 20اگست 1971ء

میجر
محمد اکرم شہید

تاریخ پیدائش: 4اپریل 1938ء
تاریخ شہادت: 5 دسمبر 1971ء

میجر
شبیر شریف شہید

تاریخ پیدائش: 28اپریل 1943ء
تاریخ شہادت: 6 دسمبر 1971ء

سوار محمد حسین
شہید

تاریخ پیدائش: 18جون 1950ء
تاریخ شہادت: 10 دسمبر 1971ء

لانس نائیک
محمد محفوظ شہید

تاریخ پیدائش: 25اکتوبر 1944ء
تاریخ شہادت: 17 دسمبر 1971ء

کیپٹن کرنل
شیر خان شہید

تاریخ پیدائش: یکم جنوری 1971ء
تاریخ شہادت: 5جولائی 1999ء

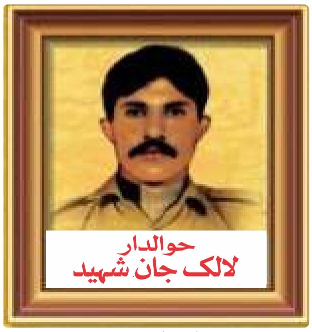

حوالدار
لالک جان شہید

تاریخ پیدائش: یکم اپریل 1967ء
تاریخ شہادت: 7جولائی 1999ء

نشانِ حیدر

پاکستانی قوم ۶ ستمبر کو یومِ دفاع مناتی ہے اور اپنے ان بہادر جوانوں اور فوجی افسروں کو سلام پیش کرتی ہے، جنھوں نے اپنی جانیں دے کر دشمن کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملا دیا۔

حکومتِ پاکستان نے اپنے بہادر فوجیوں کے لیے سب سے بڑے فوجی تمغے کا نام "نشانِ حیدر" رکھا ہے یہ نام خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام پر اُن کی بہادری کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ یہ تمغہ ان بہادر سپاہیوں کو دیا جاتا ہے جو ملک کی حفاظت اور سلامتی کے لیے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر کوئی بڑا کارنامہ انجام دیتے ہیں اور جامِ شہادت نوش کرتے ہیں۔

۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں شہید ہونے والے ایک افسر میجر راجہ عزیز بھٹی تھے انھوں نے لاہور کے محاذ پر عظیم کارنامہ انجام دے کر ہندوستان کو شکست دی اور اس کے لاہور پر قبضہ کرنے کے ارادے کو خاک میں ملا دیا۔ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی اندھیری رات میں دشمن اچانک حملہ کر کے لاہور پر قبضہ کرنا چاہتا تھا۔ راستے میں ایک نہر تھی۔ میجر عزیز بھٹی اور ان کے ساتھی نہر کے پار پہنچے۔ انھوں نے دشمن کو نہر کا پل پار کرنے سے روک دیا۔ دشمن نے توپوں اور ٹینکوں سے سینکڑوں گولے برسائے اور عزیز بھٹی کو گھیرے میں لینے کی کوشش کی لیکن ان کی گولیوں کی بوچھاڑ کی وجہ سے دشمن آگے نہ بڑھ سکا۔

عزیز بھٹی چھے دن اور چھے رات سے آرام کیے بغیر لڑ رہے تھے۔ اُنھوں نے آہنی دیوار بن کر دشمن کا راستہ روک رکھا تھا۔ موقع پا کر وہ جان کی پرواہ کیے بغیر نہر کے اونچے کنارے پر پہنچ گئے۔ وہ دشمن کی ہر حرکت کو دیکھتے اور اپنے ساتھیوں کو ہدایات دیتے رہے۔ دشمن کے تین ٹینک آگے بڑھے۔ دو ٹینک مجاہدوں نے تباہ کر دیے۔ تیسرے ٹینک کا ایک گولہ عزیز بھٹی کو لگا جس سے وہ شہید ہو گئے۔ انھوں نے اپنی

جان کا نذرانہ پیش کر کے دشمن کو وطن کی سر زمین پر قدم رکھنے سے روک دیا۔

صدرِ پاکستان نے اس عظیم کارنامے پر انھیں نشانِ حیدر دیا اور ان کی یادگار تعمیر کروائی۔

پاکستان میں اب تک گیارہ فوجی جوانوں اور افسروں کو نشان حیدر عطا کیا گیا ہے۔ ان شُہدا نے پاکستان کو دشمنوں سے محفوظ رکھنے کے لیے مختلف محاذوں پر عظیم کارنامے انجام دیے۔

کیپٹن محمد سرور شہید، میجر محمد طفیل شہید، میجر راجہ عزیز بھٹی شہید، پائیلٹ افسر راشد منہاس شہید، میجر محمد اکرم شہید، میجر شبیر شریف شہید، سوار محمد حسین شہید، لانس نائیک محمد محفوظ شہید، کیپٹن کرنل شیر خان شہید، حوالدار لالک جان شہید کے نام ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

یہ ہماری بہادر افواج ہیں جو سرحدوں پر جاگتی ہیں تاکہ ہم اپنے گھروں میں سکون سے سو سکیں۔ہم ان شہیدوں کی قربانیاں کبھی نہیں بھلا سکتے۔ نشان حیدر کا تمغہ ان کی بہادری کی یاد دلاتا رہے گا۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱ ۔ یومِ دفاع کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

۲ ۔ پاکستان میں سب سے بڑے فوجی اعزاز کا کیا نام ہے؟

۳ ۔ حکومت نے میجر عزیز بھٹی کے عظیم کارنامے کا کس طرح اعتراف کیا؟

۴ ۔ اب تک کتنے شہیدوں کو نشانِ حیدر دیا گیا ہے؟ کسی دو کے نام تحریر کریں۔

۵ ۔ میجر عزیز بھٹی شہید اپنے مشن میں کیسے کامیاب ہوئے؟

(ب) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور جُملے بنائیں۔

الفاظ	معنی	جُملے
دشمن	________	________________________
قبضہ	________	________________________
کارنامہ	________	________________________
حفاظت	________	________________________
شہادت	________	________________________
مجاہد	________	________________________

(ج) نشانِ حیدر پانے والے گیارہ شہیدوں کے نام خُوش خَط لکھیں۔

(د) میجر راجہ عزیز بھٹی کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

(ہ) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(۱) میجر عزیز بھٹی نے ______________ کی پاک بھارت جنگ میں شہادت پائی۔

(۲) میجر عزیز بھٹی ____________ محاذ پر دشمن کا مقابلہ کر رہے تھے۔

(۳) میجر عزیز بھٹی کی شہادت دشمن کے ____________ کا گولہ لگنے سے ہوئی۔

(۴) پاکستان میں اب تک ____________ شہیدوں کو نشان حیدر دیا گیا ہے۔

(۵) نشان حیدر کا ____________ ان کی بہادری کی یاد دلاتا رہے گا۔

(و) اس سبق میں پانچ ایسے الفاظ تلاش کریں جن کا تعلق فوج سے ہو۔

۱۔ ________________

۲۔ ________________

۳۔ ________________

۴۔ ________________

۵۔ ________________

(ز) نشانِ حیدر پانے والے شہیدوں کے تفصیلی حالات پڑھیے۔

رُموزِ اوقاف

رُموز رمز کی جمع ہے جس کے معنی نشانی کے ہیں۔ اوقاف وقف کی جمع ہے جس کے معنی ٹھہرنے کے ہیں۔ درست ادائی گی کے لیے ماہرین نے چند علامات وضع کی ہیں۔

(۱) استفہامیہ / سوالیہ نشان (؟) یہ علامت سوالیہ جملے کے آخر میں لگائی جاتی ہے

مثلاً: کیا آپ سکول جائیں گے ؟

(۲) سکتہ (،) یہ گفتگو میں مختصر وقفے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثلاً: روکو، مت جانے دو

روکو مت، جانے دو

(۳) **واوین:(” “)** کسی اور کے کلام یا بات کو ہو بہو لکھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

مثلاً: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

”علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے“۔

(۴) **ختمہ:(۔)** یہ نشان جُملہ مکمل ہونے کے بعد لگایا جاتا ہے۔

مثلاً: ناجیہ جا چکی ہے۔

(۵) **استعجابیہ / ندائیہ:(!)** یہ علامتِ تعجب یا استعجابیہ ہے۔ یہ ایسے الفاظ یا جُملوں کے آخر میں لگایا جاتا ہے جو حیرت، افسوس، غم یا پکارنے اور مخاطب کرنے کے موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔

مثلاً: واہ! کمال کر دیا۔ ننھے! اِدھر آؤ۔ کاش! اُس نے محنت کی ہوتی۔

(۶) **قوسین:()** یہ علامت کسی جملے کے درمیان کوئی اضافی جملے یا حوالے کو اصل جملے سے الگ کرنے کے لیے لگائی جاتی ہے۔

مثلاً: خیبر پختون خوا (پُرانا صوبہ سرحد) ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

مسکرائیے

اُستاد: برف کو جملے میں استعمال کریں۔

شاگرد: پانی ٹھنڈا ہے۔

اُستاد: (غصّے سے) اس جملے میں برف کہاں ہے؟

شاگرد: جی وہ تو پگھل گئی ہے۔

سبق: ۸

پاک سرزمین

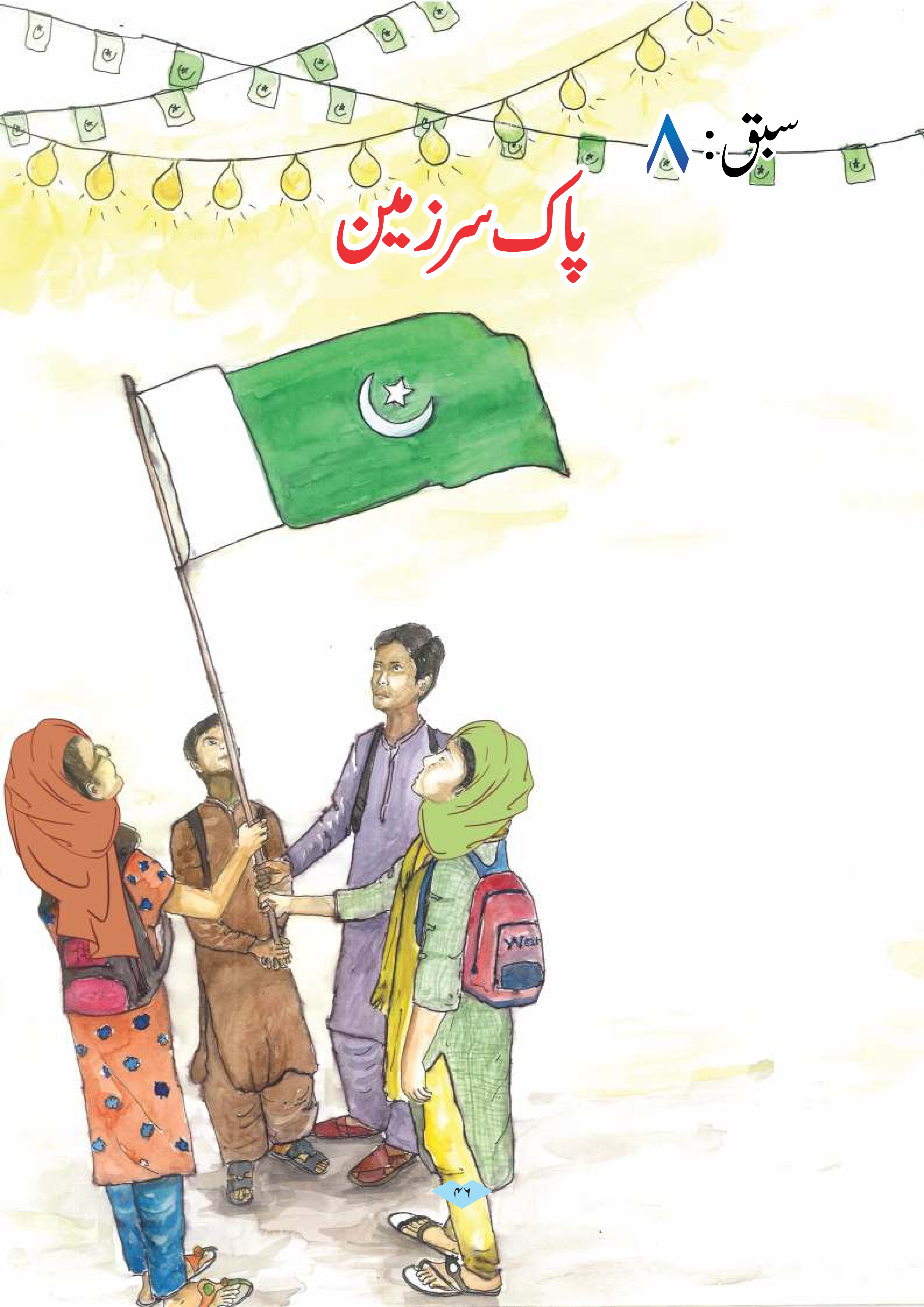

پاک سرزمین

یہ پاک سر زمیں ہے پیارا وطن ہمارا
ہم پھُول اس چمن کے یہ ہے چمن ہمارا
بخشی ہے اس کو حق نے دنیا میں خاص عزت
عظمت ملی ہے اس کو اسلام کی بدولت
یہ کہہ رہا ہے اس کے جھنڈے کا چاند تارا
مُسلم ہیں، دین برحق اسلام ہے ہمارا
محنت سے اپنی اس کی عزت بڑھائیں گے ہم
ہمت سے اس کا پرچم اُونچا اُڑائیں گے ہم
اک بار پھر اُٹھیں گے قرآں کا نور لے کر
اس پاک روشنی سے چمکے گا پھر ہر اک گھر
ہم ظالموں کے حق میں اللہ کا غضب ہیں
مظلوم ہو تو اُس کی تسکین کا سبب ہیں
دین و وطن کی خاطر سب کچھ لٹائیں گے ہم
اللہ کے راستے میں سر تک کٹائیں گے ہم

نظر زیدی

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱ ۔ قومی نغمے میں کس بات کا ذکر ہے؟

۲ ۔ ہمارے وطن کو کس کی بدولت عظمت ملی؟

۳ ۔ پاکستانی جھنڈے پر کیا بنا ہوا ہے؟

۴ ۔ ہم اپنے وطن کی عزت کس طرح بڑھا سکتے ہیں؟

۵ ۔ ہم مظلوموں کے لیے کس چیز کا سبب ہیں؟

(ب) ہم آواز الفاظ لکھیے:

جیسے :	گھر	دَر	زر	سر
۱ ۔ پانے	________	________	________	________
۲ ۔ غضب	________	________	________	________
۳ ۔ مظلوم	________	________	________	________
۴ ۔ دین	________	________	________	________
۵ ۔ تارا	________	________	________	________

(ج) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱ ۔ بخشی ہے اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔نے دنیا میں خاص عزت

۲ ۔ عظمت ملی ہے اس کو۔۔۔۔۔۔۔کی بدولت

۳ ۔ مسلم ہیں دین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسلام ہے ہمارا

۴ ۔ ہمت سے اس کا۔۔۔۔۔۔۔۔اونچا اڑائیں گے ہم

۵ ۔ اللہ کے راستے میں سر تک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔گے ہم

(د) درج ذیل الفاظ کے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
وطن	________________
اسلام	________________
پرچم	________________
قُرآن مجید	________________
روشنی	________________

(ہ) درج ذیل الفاظ کی ضد / متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
عزت	______________
نُور	______________
اُونچا	______________
حق	______________
ظالم	______________

(و) اس ملی نغمے کو زبانی یاد کریں۔

(ز) ان الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

چمن، عظمت، ظالم، مظلوم، غضب

ہمت، تسکین، اسلام، خاطر، دین

(ح) درج ذیل جملوں میں کون سا زمانہ پایا جاتا ہے؟

۱۔ بڑھائیں گے ہم

۲۔ اُڑائیں گے ہم

۳۔ لُٹائیں گے ہم

۴۔ کٹائیں گے ہم

ختمہ (۔)

یہ علامت جُملہ ختم ہونے کے بعد لگائی جاتی ہے۔ اسے وقف تام بھی کہتے ہیں۔

مثلاً: شکیلہ اسکول چلی گئی۔

(ز) پاکستان کے بارے میں مختصر مضمون لکھیں۔

(ط) نظم کے پہلے دو اشعار کی تشریح کریں۔

سبق: ۹

قائدِ ملّت

لیاقت علی خان

قائدِ ملّت
لیاقت علی خان

قائدملّت لیاقت علی خان ہندوستان کے شہر کرنال میں یکم اکتوبر ۱۸۹۴ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام رستم علی خان تھا، جو اس علاقے کے بڑے جاگیردار تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کرنال میں حاصل کی۔ ۱۹۱۸ء میں آپ نے ایم اے او کالج علی گڑھ سے بی اے کا امتحان پاس کیا اور پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے۔ ۱۹۲۳ء تک آپ انگلستان میں مقیم رہے اور قانون کی ڈگری حاصل کی۔

قائدِ ملّت وطن واپسی پر عملی سیاست میں حصہ لینے لگے۔ اُس دور میں آپ نے تعلیمی، معاشرتی اور اصلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جس کی وجہ سے آپ مسلمانوں میں بہت مقبول ہوگئے۔ ۱۹۲۶ء میں آپ نے اپنے صوبے اُتر پردیش (یو پی) کی اسمبلی کا الیکشن لڑا اور کامیاب ہوئے۔ آپ مسلسل چودہ سال تک مجلسِ قانون ساز کے رکن رہے۔ جب قائدِاعظم رحمتہ اللہ علیہ نے مسلم لیگ کو مضبوط عوامی جماعت بنانے کا ارادہ کیا تو انھوں نے سیکرٹری کے اہم عہدے کے لیے قائدِ ملّت لیاقت علی خان کا انتخاب کیا۔ وہ قائدِ ملّت کی صلاحیتوں سے بخوبی آگاہ تھے، اسی لیے وہ ان پر اپنے دوسرے ساتھیوں سے زیادہ اعتماد کرتے تھے۔

۱۹۴۶ء میں آپ کو ہندوستان لیگ کا ڈپٹی لیڈر بھی منتخب کیا گیا۔ ۱۹۴۷ء میں جب مسلم لیگ نے عبوری حکومت میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا تو لیاقت علی خان کو وزارت خزانہ کا قلم دان سونپا گیا۔ آپ نے بطور وزیرخزانہ شان دار بجٹ پیش کیا۔

پاکستان بنا تو قائدِاعظم رحمتہ اللہ علیہ نے لیاقت علی خان کو وزیراعظم کا عہدہ دیا۔ یہ ملک کا اہم ترین عہدہ تھا۔ اس وقت ملک کئی مشکلات سے دوچار تھا۔ وسائل کی کمی تھی اور ادارے بھی قائم کرنا تھے۔ سب سے بڑا مسئلہ لٹے پٹے مہاجرین کی آبادکاری کا تھا۔ قائدِ ملّت نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور شبانہ روز کوششوں سے ملک کو ان مسائل سے نکالا۔

قائدِ ملّت ہندوستان میں جاگیر کے مالک تھے۔ گھر میں دولت کی ریل پیل تھی۔ چاہتے تو پاکستان میں بھی جاگیریں اور جائیدادیں بنا لیتے لیکن وہ سچے پاکستانی تھے۔ انھوں نے پاکستان کی تعمیر و ترقی پر توجہ دی۔ وفات کے وقت آپ کے پاس چند روپے تھے۔

قائدِ ملّت لیاقت علی خان ملک کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی کوشش کرتے رہے۔ اس سلسلے میں ۱۶/ اکتوبر

۱۹۵۱ءکوراولپنڈی کے لیاقت باغ میں ایک جلسے میں انھوں نے اہم اعلان کرنا تھا۔تقریر کے آغاز میں انھوں نے ”برادرانِ اسلام“ ہی کہا تھا کہ ایک سنگ دل شخص نے انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔ آپ کے آخری الفاظ تھے : ”اللہ پاکستان کی حفاظت کرے“۔قوم نے آپ کو ”شہیدِ ملّت“ کے خطاب سے نوازا۔ آپ کو کراچی میں قائداعظم کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

قائدِملّت کی زندگی محنت، دیانت داری اور قومی خدمت کا بہترین نمونہ تھی۔ قائدِملّت لیاقت علی خان نے اپنا قول سچ کر دکھایا اور جان کا نذرانہ پیش کر کے قائدِملت سے ”شہیدِملّت“ کے منصب پر سرفراز ہوئے۔ایک بار انھوں نے اپنی تقریر میں فرمایا ”اگر ملک کو قربانی کی ضرورت پڑی تو سب سے پہلے میں اپنا خون پیش کروں گا“۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱ ۔ ہندوستان کی عبوری حکومت میں قائدِملّت کا کون سا کارنامہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا؟

۲ ۔ قائداعظمؒ نے کس وجہ سے لیاقت علی خان کو مسلم لیگ کا جنرل سیکرٹری بنایا تھا؟

۳۔ کس بات سے پتا چلتا ہے کہ قائدِملّت ایک نہایت دیانت دار وزیراعظم تھے؟

(ب) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
قیامِ پاکستان	____________________
خطاب	____________________
صلاحیت	____________________

(ج) ان الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

قائدِملّت ، علی گڑھ ، قربانی ، قلم دان ، مہاجرین

(د) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱ لیاقت علی خان پاکستان کے پہلے ________ بنے۔

۲ قائدِ ملّت پاکستان کو ________ ریاست بنانے کی کوشش کرتے رہے۔

۳ قائدِ ملّت نے ۱۹۲۳ء میں انگلستان سے ________ کی ڈگری حاصل کی۔

۴ آپ مسلسل ________ سال تک مجلس قانون ساز کے رکن رہے۔

۵ قائدِ ملّت لیاقت علی خان ہندوستان کے شہر ________ میں پیدا ہوئے۔

(ہ) درج ذیل الفاظ میں کتنے ارکان ہیں؟

۱ ۔ قائدِ ملّت

۲ ۔ معاشرتی

۳ ۔ شبانہ روز

۴ ۔ شہیدِ ملّت

۵ ۔ دیانت داری

(و) قائدِ ملّت، لیاقت علی خان پر مختصر مضمون لکھیں۔

مترادف یا ہم معنی الفاظ: ایسے الفاظ جن کے معنی ایک جیسے ہوں، مترادف یا ہم معنی الفاظ کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ
تنہا	اکیلا	چمن	باغ	مدرسہ	اسکول
مدّت	عرصہ	نوکر	خادم	دلیر	بہادر

اسمِ صِفَت

ایسے الفاظ جن سے کسی اسم کی بھلائی، برائی، نسبت کیفیت رنگت تعداد یا مقدار ظاہر ہو اسم صفت کہلاتے ہیں۔

جس اسم کی کوئی صِفَت ظاہر ہو اُسے موصوف کہتے ہیں۔

اردو زبان میں پہلے صِفَت آتی ہے پھر موصوف آتا ہے۔ جیسے:

میٹھا سیب	چار آم
ایک کلو چاول	نیلا آسماں
گندا لڑکا	اچھی بچی

مسکرائیے

دادا (پوتے سے): تمھارے اُستاد آئے ہیں چھُپ جاؤ۔

پوتا: پہلے تو آپ چھُپ جائیں کیوں کہ میں نے آپ کے انتقال کے سلسلے میں ایک ہفتے کی چھٹی لی ہے۔

سبق : ۱۰

کمپیوٹر کی آپ بیتی

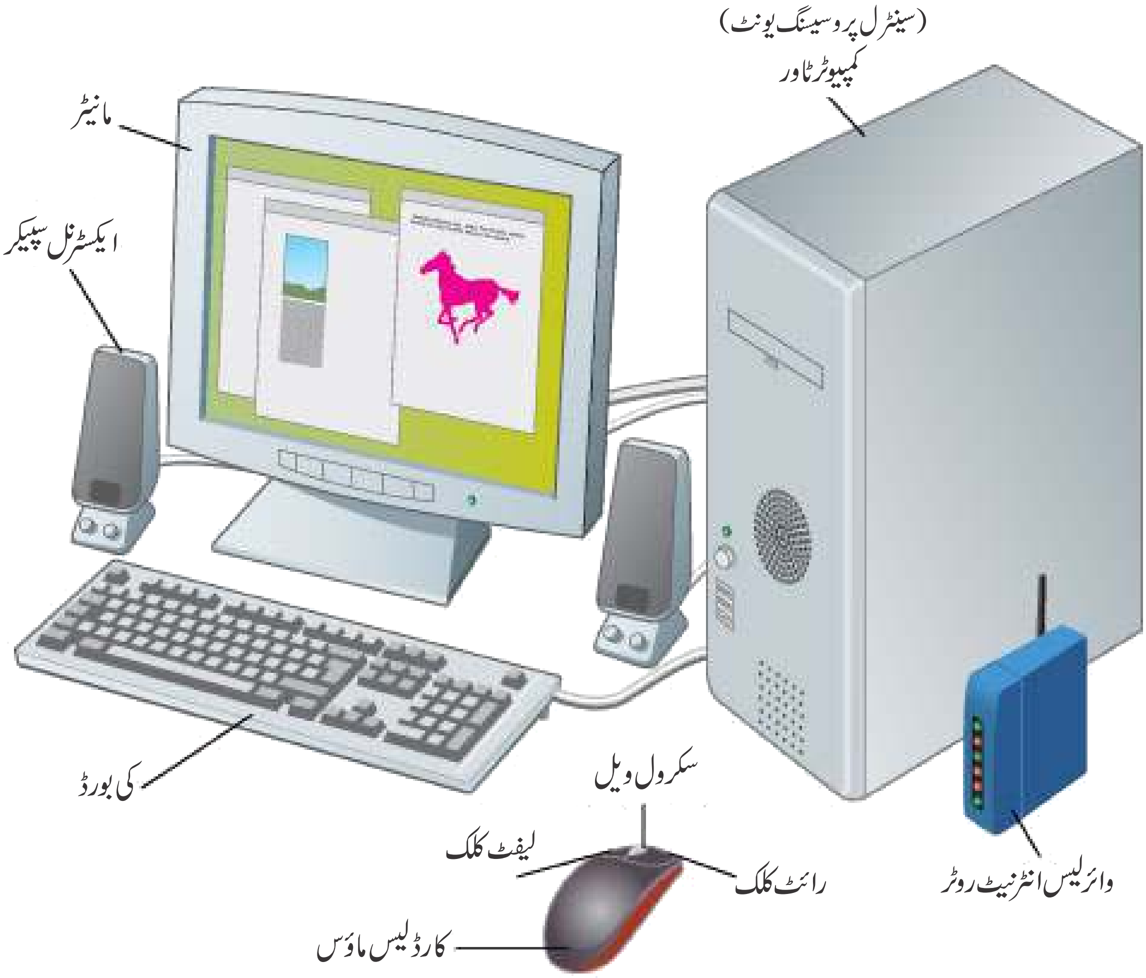

کمپیوٹر کی آپ بیتی

آج میں آپ کو اپنی کہانی سُناتا ہوں۔ میری کہانی بہت دِل چسپ ہے۔ میں آپ کی طرح بولتا ہوں، ہنستا ہوں سب کا خیال رکھتا ہوں لیکن چل پھر نہیں سکتا۔ میں آپ کی طرح جان دار نہیں ہوں۔ مجھ میں اور آپ میں ایک اور فرق بھی ہے۔ آپ چھوٹے سے بڑے ہوتے ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ سمجھ دار ہوتے جاتے ہیں۔ میں جب ایجاد ہوا تو کمرے کے برابر بڑا تھا۔ میں بھی وقت کے ساتھ ساتھ کار آمد ہوتا گیا لیکن میرا جسم چھوٹا ہوتا گیا۔ اب تو میں آپ لوگوں کی جیب میں چھُپ کر بیٹھ جاتا ہوں۔

میں پانچ مرحلوں سے گزر کر آج جدید کمپیوٹر کی صورت میں آپ کے سامنے ہوں۔ ماہرین نے پہلے مرحلے میں مجھے استعمال کرنے کے لیے ویکیوم ٹیوب استعمال کیے، دوسرے مرحلے میں ویکیوم ٹیوب کی جگہ ٹرانزسٹر استعمال کیے گئے۔ تیسرے مرحلے میں مجھے انٹیگریٹڈ سرکٹ سے چلایا گیا۔ چوتھے مرحلے میں سیلیکون چپس کا انتخاب کیا گیا اور پانچویں مرحلے میں مصنوعی ذہانت استعمال کی گئی۔ تبدیلی کا یہ عمل آج بھی جاری ہے اور مجھے خُوب سے خُوب تر بنایا جا رہا ہے۔ آج میرا استعمال ہر جگہ کیا جا رہا ہے۔ تجارتی مراکز، دفاتر، کارخانوں، اسپتالوں، ہاسٹلوں اور ہوائی جہازوں وغیرہ کے ساتھ اب میں آپ کے گھروں کا بھی ضروری جز بن گیا ہوں۔

میرا نام "کمپیوٹر" لاطینی زبان کے لفظ "کمپیوٹ" سے نکلا ہے۔ اس کا مطلب شمار کرنا ہے۔ میرا نظام چلانے میں دو حصّوں کو بہت اہمیت حاصل ہے، ہارڈ ویئر اور سوفٹ ویئر۔ ہارڈ ویئر میں سی پی یو یعنی میرا دماغ اور ورکشاپ ہے۔ تمام معلومات کو اسی حصّے میں منتقل اور ترتیب دیا جاتا ہے۔ ایک کی بورڈ (Key Board) ہے۔ جس کے ذریعے معلومات کو سی پی یو میں منتقل کیا جاتا ہے اور مطلوبہ طریقے سے ترتیب دیا

جاتا ہے۔ مانیٹر میں تمام معلومات کو دیکھا جا سکتا ہے۔ اگر ترتیب شدہ معلومات کو کاغذ پر منتقل کرنا ہو تو اس کے لیے پرنٹر کا استعمال کیا جاتا ہے۔

میرے نظام کا دوسرا اہم حصّہ سوفٹ ویئر ہے ، جو مختلف پروگراموں اور ہدایات پر مشتمل ہوتا ہے۔ میں کوئی بھی کام اپنی مرضی سے نہیں کر سکتا۔ ہر کام سوفٹ ویئر کی ہدایت کے مطابق کرتا ہوں۔ آپ کو یہ سُن کر حیرت ہوگی کہ ماہرین نے مختلف کام انجام دینے کے لیے میری کئی قسمیں ایجاد کیں لیکن میں آج اس قابل ہو گیا ہوں کہ سارے کام تن تنہا انجام دے سکتا ہوں۔ انٹرنیٹ کی ایجاد نے میری اہمیت میں اور اضافہ کر دیا ہے۔

دُنیا بھر کے لوگ میری خوبیوں سے واقف ہیں۔ میں کفایت شعار ہوں آپ کا وقت بچاتا ہوں ، میں تیز رفتار ہوں ،جلدی جلدی آپ کا کام ختم کرواتا ہوں۔ میں ایک بہترین رابطہ کار ہوں۔ آپ کا پیغام دوستوں ، رشتے داروں اور کاروباری ساتھیوں تک چند سیکنڈ میں پہنچا دیتا ہوں۔ میں معلومات کا ایک بہت بڑا خزانہ ہوں ۔بس میرا بٹن دبائیں اور معلومات حاصل کر لیں۔

میں ابتدا میں صرف انگریزی زبان میں کام سرانجام دیتا تھا لیکن آج میں دُنیا کی بہت سی زبانوں میں کام کرتا ہوں ۔مفید معلومات ، پروگرام ، خبریں ، ڈرامے ، شاعری ، موسیقی اور دِل چسپ کھیل آپ کی تفریح کے لیے دکھاتا ہوں۔ میں آپ کا سچّا اور مخلص دوست ہوں۔ اب میں آپ کو دل کی بات بتاتا ہوں ۔

مجھے آپ سب کا ساتھ بہت اچھا لگتا ہے۔ مجھے اُس وقت بہت افسوس ہوتا ہے جب آپ مجھے غَلَط طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔ اس سے آپ کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ میں تو آپ کا وقت بچانے کے لیے بنایا گیا تھا تاکہ آپ اچھی اچھی کتابیں پڑھیں ۔امی ابو کی خدمت کریں۔ گھر کے کاموں میں بڑوں کا ہاتھ بٹائیں۔ جسمانی کھیلوں میں حصہ لیں۔ معلوماتی پروگراموں میں شریک ہوں۔ اپنی پڑھائی پر توجّہ دیں۔ اپنے

دوستوں اور رشتے داروں کے ساتھ کچھ وقت گزار سکیں۔

یاد رکھیے! حد سے بڑھ کر ہر کام نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ میرا درست استعمال آپ کے لیے ترقی اور خوش حالی کا باعث ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سب سے افضل کہا ہے۔ آپ کو عقل اور علم سے نوازا ہے۔ اسی عقل کے ذریعے آپ نے مجھے ایجاد کیا ہے۔

آج میں آپ کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وقت کی قدر کرنا سیکھیں۔ شاعر نے صحیح کہا ہے۔

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
سدا عیشِ دوراں دکھاتا نہیں

خُدا حافظ!

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جوابات لکھیں۔

۱ ۔ کمپیوٹر کس زُبان کا لفظ ہے؟

۲ ۔ کمپیوٹر کے فائدے لکھیں۔

۳ ۔ کمپیوٹر کے غلط استعمال کے کیا نقصانات ہیں؟

۴ ۔ کمپیوٹر کے مختلف حصّوں کے نام لکھیں۔

۵ ۔ کمپیوٹر نے آپ کو کیا پیغام دیا ہے؟

(ب) درج ذیل الفاظ کے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
کہانی	________________
دِل چسپ	________________
خزانہ	________________
دُنیا	________________
افسوس	________________

(ج) کمپیوٹر کے علاوہ کم از کم پانچ جدید ایجادات کے نام لکھیں۔

۱۔ ________________

۲۔ ________________

۳۔ ________________

۴۔ ________________

۵۔ ________________

(د) غلط جُملے درست کر کے لکھیں۔

درست جُملے	غلط جُملے
____________	ا۔ میری نام کمپیوٹر ہے۔
____________	۲۔ میں معلومات کا ایک بہت بڑی خزانہ ہوں۔
____________	۳۔ آپ سب کا ساتھ بہت اچھی لگتا ہے۔
____________	۴۔ بریف کیس کی شکل کا حصہ میری دماغ ہے۔
____________	۵۔ کمپیوٹر وقت بچانے کے لیے بنائی گئی تھی۔

(ہ) درج ذیل جملوں میں کون سا زمانہ پایا جاتا ہے؟

ا ۔ اپنی کہانی سناتا ہوں۔

۲ ۔ آپ چھوٹے سے بڑے ہوتے ہیں۔

۳ ۔ آپ کی طرح بولتا ہوں۔

۴ ۔ آپ کی جیب میں چھُپ کر بیٹھ جاتا ہوں۔

۵ ۔ آپ کو دنیا بھر کی معلومات فراہم کرتا ہوں۔

سرگرمی نمبر۔۱

سبق میں موجود رموزِ اوقاف کی نشان دہی کر کے لکھیں۔

سرگرمی نمبر۔۲

"ہ" اور " ا " ہٹا کر "ے" لگا کر واحد سے جمع بنائیں۔

مثلاً۔ لڑکا لڑکے

کپڑا ________________

ٹکڑا ________________

موزہ ________________

بچہ ________________

سرگرمی نمبر۔۳

طلبہ کمپیوٹر کے فوائد و نقصانات کے بارے میں ایک دوسرے سے بات چیت کریں۔

سبق: ۱۱

ہمارا قومی کھیل

ہمارا قومی کھیل

ہاکی دنیا کا ایک قدیم اور مشہور کھیل ہے۔ یہ پاکستان کا قومی کھیل ہے۔ آزادی حاصل کرنے کے بعد پاکستانی ہاکی ٹیم نے پہلی بار ۱۹۴۸ء میں لندن اولمپکس میں حصّہ لے کر اپنے سفر کا آغاز کیا۔ اس ٹیم کے کپتان علی اقتدار شاہ دارا تھے۔ اس مقابلے میں پاکستان نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ اس مقابلے کے بعد پاکستانی کھلاڑیوں کے حوصلے بلند ہوتے گئے۔ اس کی بہ دولت پاکستان کے مختلف علاقوں میں ہاکی کھیلنے کا شوق بھی بڑھتا چلا گیا۔

۱۹۶۰ء کے روم اولمپکس میں پاکستان نے بھارت کو ہرا کر سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ اس کے بعد پاکستانی ہاکی ٹیم دنیا بھر میں مشہور ہوگئی۔ ۱۹۶۸ء میں میکسیکو میں پاکستان نے دوسری بار فتح حاصل کی۔ ۱۹۸۴ء میں لاس اینجلس میں ہونے والے اولمپکس میں ٹیم نے تیسری بار فتح حاصل کی اس مقابلے میں جرمنی کو شکست ہوئی۔ پاکستان نے عالمی کپ کے مقابلوں میں بہت سے میچ جیتے اور چار مرتبہ عالمی چیمپین بننے کا ریکارڈ قائم کیا۔

ہاکی کا میدان مستطیل شکل کا ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی ۹۰ میٹر اور چوڑائی ۵۴.۶ میٹر ہوتی ہے۔ لمبی لائن کو سائڈ لائن کہتے ہیں۔ ایک لائن میدان کے درمیان میں ہوتی ہے جسے سینٹر لائن کہتے ہیں۔ سینٹر لائن میں ایک دائرہ بنایا جاتا ہے، جہاں سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ گول کے دونوں پول کے درمیان چار گز کا فاصلہ ہوتا ہے۔ ڈی کا قطر تقریباً ۱۴.۵۶ میٹر ہوتا ہے گول لائن اور سینٹر لائن کے درمیان میں ۱۸.۲ میٹر پر ایک لائن ہوتی ہے۔

ہاکی کی ہر ٹیم میں دونوں طرف گیارہ کھلاڑی کھیلتے ہیں۔ ان میں ایک گول کیپر، دو فل بیک، تین ہاف بیک اور پانچ فارورڈز ہوتے ہیں۔ دو ریفری کھیل کی نگرانی کرتے ہیں۔ ایک میچ پینتیس پینتیس منٹ کے دو حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ درمیان میں پانچ منٹ کا وقفہ ہوتا ہے۔ اس وقفے میں دونوں ٹیمیں

اپنے گول بدل لیتی ہیں۔ ہاکی کی لمبائی تقریباً ۳ فٹ ہوتی ہے۔ اس کھیل میں عام طور پر سفید رنگ کی گیند استعمال کی جاتی ہے ، جس کا وزن تقریباً ساڑھے پانچ اونس ہوتا ہے۔ ہاکی کے قوانین دنیا بھر میں یکساں ہیں۔

پاکستان نے ہاکی کی تاریخ میں کئی نامور کھلاڑی پیدا کیے جنھوں نے ملک کا نام روشن کیا۔ ان کھلاڑیوں میں نصیر بندہ ، اصلاح الدین ، سمیع اللہ ، کلیم اللہ ، منظور جونیئر ، ناصر علی ، شہناز شیخ ، عبدالحمید حمیدی ، حسن سردار ، شہباز سنیئر ، سُہیل عباس اور اختر رسول وغیرہ شامل ہیں۔ ان کھلاڑیوں نے اپنے شان دار کھیل سے دُنیا کو متاثر کیا۔

آج پاکستانی ٹیم کو سخت محنت کی ضرورت ہے کیوں کہ دُنیا کی کئی اچھّی ٹیمیں ہاکی مقابلوں میں حصّہ لے رہی ہیں۔

اب قومی سطح پر خواتین کی ہاکی ٹیم بھی بن گئی ہے۔ توقع ہے کہ وہ بھی اس میدان میں پاکستان کا نام روشن کریں گی۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱۔ پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟

۲۔ پاکستان ہاکی ٹیم نے پہلا اولمپک کب اور کہاں کھیلا؟

۳۔ پاکستان ہاکی ٹیم نے پہلا اولمپک مقابلہ کس سن میں جیتا؟

۴۔ ہاکی کے میدان کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہوتی ہے؟

۵۔ ہاکی ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

(ب) درج ذیل الفاظ کے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
قومی	________________
کپتان	________________
مستطیل	________________
نامور	________________
مقابلوں	________________

(ج) خوش خط لکھیں۔

مختلف۔ علاقوں۔ وقفہ۔ کھلاڑی۔ ضرورت۔

فاصلہ۔ درمیان۔ شکست۔ قوانین۔ وزن

(د) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱ ۔ پاکستان ہاکی ٹیم کے پہلے کپتان ________________ تھے۔

۲ ۔ ہاکی کی لمبائی تقریباً ________________ فٹ ہوتی ہے۔

۳ ۔ اس کھیل میں ________________ رنگ کی گیند استعمال کی جاتی ہے۔

۴ ۔ ہاکی کے قوانین دُنیا بھر میں ________________ ہیں۔

۵ ۔ ہاکی کے کھیل میں دو ریفری کھیل کی ________________ کرتے ہیں۔

(ہ) پاکستانی ہاکی ٹیم کے کوئی سے دس کھلاڑیوں کے نام لکھیں۔

۱۔ ______________________________

۲۔ ______________________________

۳۔ ______________________________

۴۔ ______________________________

۵۔ ______________________________

۶۔ ______________________________

۷۔ ______________________________

۸۔ ______________________________

۹۔ ______________________________

۱۰۔ ______________________________

(و) کھیل کے فائدے لکھیں۔

(ز) ہاکی کے کھیل میں اب پاکستانی ٹیم کو بہت زیادہ محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

(ح) واحد کی جمع لکھیں۔

جمع	واحد
______________	مقابلہ
______________	کھلاڑی
______________	ٹیم
______________	وقفہ
______________	خاتون

(ط) درج ذیل الفاظ کی ضد / متضاد لکھیں۔

ضد / متضاد	الفاظ
______________	قدیم
______________	آغاز
______________	بُلند
______________	لمبائی
______________	ہار

سبق: ۱۲

کام کی باتیں

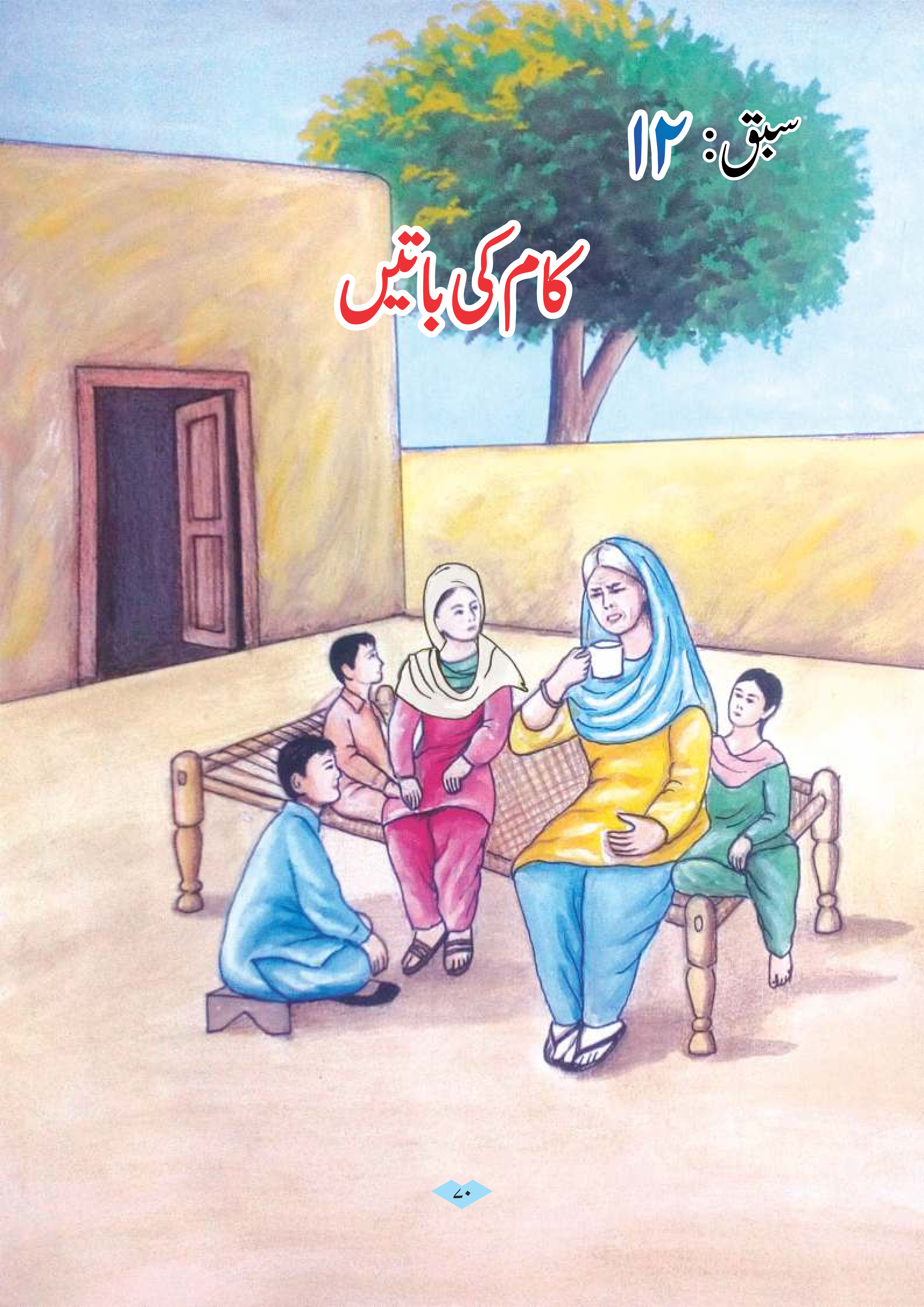

کام کی باتیں

نانی امّاں جب بھی ہمارے گھر آتی ہیں تو ہم ان کے تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ہمارے پڑوسی بھی ان سے ملنے آجاتے ہیں۔ وہ جب تک یہاں ہوتی ہیں گھر کی رونق میں اضافہ ہوتا ہے۔ ان کی عمر ماشااللہ ستّر سال ہے۔ پچھلے ہفتے جب وہ آئیں تو ہم نے اُن کی سالگرہ منائی۔ خوب دھوم دھام سے کیک کاٹا۔ ہم سب نے اُن کی صحت کے لیے دُعا مانگی اور انھیں تحفے دیے۔

کھانے اور نماز کے بعد سب لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے۔

اکمل : نانی امّاں! ہمارے شکر کے ڈبّے میں چیونٹیاں جمع ہو جاتی ہیں اس کا کیا حل ہے؟

نانی امّاں: بیٹا! اکثر گھروں میں ایسا ہوتا ہے۔ اگر ہم تھوڑی سی لونگ شکر پر ڈال دیں تو چیونٹیاں نہیں آئیں گی۔

ماہ نور : نانی امّاں! جب کبھی میں گوشت زیادہ کھا لیتی ہوں تو پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟

نانی امّاں: بیٹی! ہمارے بزرگ گوشت کھانے کے بعد گُڑ کا ٹکڑا کھاتے تھے۔ گوشت جلد ہضم ہو جاتا تھا۔ میٹھا کھانا سُنّت نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی ہے۔

بابر : نانی امّاں! میں جب بھی بریانی کھاتا ہوں میرے ساتھ بھی یہی ہوتا ہے۔

نانی امّاں: بیٹا چاول کھانے کے بعد خشک ناریل کا ٹکڑا کھانے سے چاول جلد ہضم ہو جاتے ہیں۔

نغمہ: نانی امّاں! میں جب بھی کڑاہی میں چیزیں تلتی ہوں تو اُن میں تیل بہت زیادہ جذب ہو جاتا

ہے۔

نانی امّاں: بیٹی چیزیں تلنے سے پہلے تیل میں تین قطرے لیموں کے رس کے ڈال دیا کرو،اس سے تیل کم جذب ہو گا۔

ذاکر: نانی امّاں! میرا چھوٹا بھائی بال پوائنٹ سے کپڑوں پر لکیریں ڈال دیتا ہے، وہ صاف نہیں ہوتی ہیں۔

نانی امّاں: بیٹا! بال پوائنٹ یا سیاہی کی لکیریں اسپرٹ سے صاف ہو جاتی ہیں۔

نسیم: نانی امّاں! مُجھے اکثر نکسیر کی شکایت رہتی ہے بعض اوقات تو ناک سے بہت زیادہ خون نکلتا ہے۔

نانی امّاں: بیٹی اس کا فوری اور سستا علاج یہ ہے کہ دھنیا پیس کر باریک کپڑے سے چھان کر عرق نکال لو اور دو دو قطرے دونوں نتھنوں میں ڈالو ۔ خون نکلنا بند ہو جائے گا۔

ایمل: نانی امّاں ہمارے گھر میں چوہے بہت ہو گئے ہیں کیا کریں؟

نانی امّاں: بیٹا! پھٹکری پیس کر ان کے بلوں میں ڈال دو یا آٹے میں ڈال کر گولیاں بنالو ۔ جہاں چوہے زیادہ ہوں وہاں یہ گولیاں ڈال دو۔ چوہے بھاگ جائیں گے یا مر جائیں گے۔

زرّک: نانی امّاں! میرے دانتوں میں اکثر درد ہوتا ہے۔

نانی امّاں: بیٹا! میتھی کے چند دانے دو گلاس پانی میں اُبال کر نیم گرم کر کے کلیاں کرنا، درد دور ہو جائے گا۔

امّی جان نے نانی امّاں کو سبز قہوہ پلایا۔

قہوہ پینے کے بعد نانی امّاں نے کہا! بچّو! مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ تم سب میری باتوں کو غور سے سُن رہے ہو اور لکھ بھی رہے ہو۔

اب چند باتیں اور لکھ لو:

☆ دو چٹکی خشخاش نہار منھ کھانے سے چند روز میں کھانسی ختم ہو جاتی ہے۔

☆ اگر معدے میں درد اور بھاری پن محسوس ہو تو سونف اور ادرک پانی میں ابال کر پینے سے شکایت دور ہو جاتی ہے۔

☆ اگر قبض کی شکایت ہو تو خشک دھنیے کے چودہ (۱۴) دانے اچھی طرح چبا کر کھالو۔ چند دنوں کے استعمال سے شکایت دور ہو جائے گی۔

☆ پیاز کاٹنے سے پہلے چُھری کی نوک پر آلو کا قتلہ مل دو، آنکھوں سے آنسو نہیں نکلیں گے۔

☆ آنکھوں کی سوجن اور سُرخی دور کرنے کے لیے عرقِ گلاب استعمال کریں۔

☆ چقندر اور پالک خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔

☆ گرم گرم دودھ پینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

☆ ہائی بلڈ پریشر میں کریلے، لوکی، توری اور ٹینڈے استعمال کریں۔

☆ لو بلڈ پریشر کی صورت میں گوشت کے شوربے میں چپاتی بھگو کر کھائیں۔

☆ مُولی کھانے والے کو کبھی یرقان نہیں ہوتا۔

☆ ایک پیالی دہی میں ایک چائے کا چمچ اسپغول کا چھلکا ملا کر نہار مُنھ کھانے سے السر ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ہم سب نے نانی امّاں کا شکریہ ادا کیا اور ان سے وعدہ لیا کہ وہ آیندہ بھی اسی طرح کی کام کی باتیں بتائیں گی۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱ - نانی امّاں کی سالگرہ پر سب نے کیا کیا؟

۲ - امّی جان نے نانی امّاں کو کیا پلایا؟

۳ - نانی امّاں سے سب لوگ کیوں ملنا پسند کرتے ہیں ؟

۴ - نانی امّاں کا شکریہ ادا کرنے کے بعد بچّوں نے اُن سے کیا کہا؟

۵ - ماہ نور نے نانی امّاں سے کیا سوال کیا؟

(ب) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
پڑوسی	______
سالگرہ	______
چیونٹیاں	______
تھکن	______
ہضم	______
درد	______

(ج) کوئی سی پانچ بیماریوں کے نام لکھیں۔

۱۔ ________________________________

۲۔ ________________________________

۳۔ ________________________________

۴۔ ________________________________

۵۔ ________________________________

(د) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ شکر پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈال دیں تو چیونٹیاں نہیں آئیں گی۔

۲۔ گوشت کھانے کے بعد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کھانا چاہیے۔

۳۔ خشک ناریل کھانے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہضم ہو جاتے ہیں۔

۴۔ بال پوائنٹ اور سیاہی کے نشانات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے صاف ہو جاتے ہیں۔

۵۔ دو چٹکی خشخاش نہار منھ کھانے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ختم ہو جاتی ہے۔

۶۔ چوہے بھگانے / مارنے کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ استعمال کی جاتی ہے۔

(ہ) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

سالگرہ۔ چیونٹیاں۔ پڑوسی۔ گوشت۔ ہضم۔ نِکسیر۔

کُلیاں۔ اسپرٹ۔ پھِٹکری۔ تھکَن۔ غذا

(و) آپ اپنے گھر سے کوئی کام کی بات پوچھ کر آئیں اور اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

فاعل

کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ جیسے:

سلمیٰ نے چائے پی۔ دانیال نے سیب توڑے۔

شاہد نے کتاب پڑھی۔

ان جملوں میں سلمیٰ، دانیال اور شاہد فاعل ہیں۔

(ظ) درج ذیل الفاظ کے معنی لغت میں تلاش کر کے جملے بنائیں۔

الفاظ	معنی	جملے
دُھوم دھام		
نکسیر		
السر		
بلڈ پریشر		
عرق		

مسکرائیے

بیٹی: امّی میں دوا نہیں پیوں گی!

ماں: کیوں بیٹا؟

بیٹی: کیوں کہ اس پر لکھا ہے کہ تمام دوائیں بچّوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

سبق: ۱۳

درختوں کی فریاد

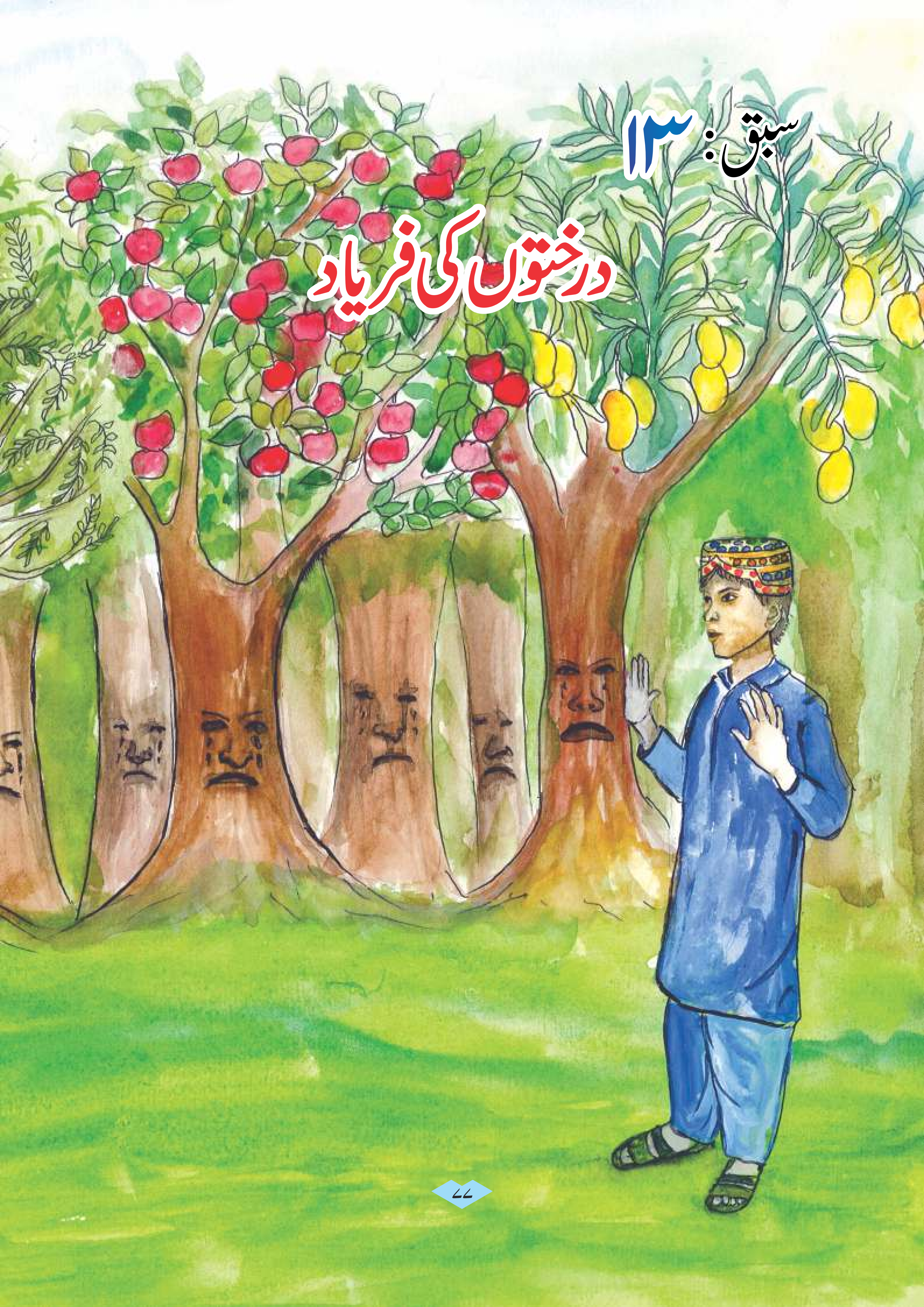

درختوں کی فریاد

شان ایک شریر بچّہ تھا۔ چیزوں کو توڑنا پھوڑنا اس کی عادت تھی۔ جہاں کوئی پودا دیکھتا اُسے جڑ سے اُکھاڑ پھینکتا۔ درختوں پر چڑھ کر پھل توڑنا اُس کا مشغلہ تھا۔

ایک دن وہ اپنے گھر کے قریب باغ میں پھول توڑ رہا تھا، کہ اُسے رونے کی آوازیں سُنائی دیں۔ اُس نے چاروں طرف دیکھا لیکن اُسے کوئی نظر نہ آیا۔ رونے کی آوازیں اُس کے قریب سے آنے لگیں۔ وہ حیران تھا۔ اچانک اُس کی نظر درختوں پر پڑی تو اُسے بڑے بڑے چہرے نظر آئے ۔ اُسے محسوس ہوا کہ درخت روتے ہوئے اُس کے قریب آرہے ہیں۔ وہ زور سے چلایا، ”تم درخت ہو یا جن!“

درختوں نے کہا: ”ہم درخت ہیں ہمیں تم نے بہت نقصان پہنچایا ہے۔ جانتے ہو! ہم بھی جان دار ہیں لیکن تمھاری طرح چل پھر نہیں سکتے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمھاری خدمت کے لیے پیدا کیا ہے۔ گرمی کے موسم میں ہم تمھیں سایہ دیتے ہیں۔ ہمارے پھل تم مزے مزے سے کھاتے ہو۔ ہمارے بعض پھل ایسے ہیں جنھیں تم پورا سال کھاسکتے ہو۔ اُنھیں تم خشک میوہ بھی کہتے ہو۔ مثلاً: بادام، اخروٹ، چلغوزے ناریل اور پستے وغیرہ“

ربڑ بھی ہم سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ جس سے طرح طرح کی چیزیں بنتی ہیں مثلاً: گیندیں وغیرہ۔ گوند بھی تمھیں ہم ہی دیتے ہیں۔ ہمارے پتوں پر مختلف پرندے اپنے گھونسلے بناتے ہیں۔ تمھیں یہ سُن کر حیرت ہوگی کہ کاغذ بھی خاص درختوں سے بنایا جاتا ہے۔ تمھاری کاپیاں، کتابیں، رجسٹر اور کرنسی نوٹ بھی کاغذ سے بنائے جاتے ہیں۔

تم جن کشتیوں پر بیٹھ کر دریا کی سیر کرتے ہو وہ ہماری ہی لکڑی سے بنائی جاتی ہیں۔ ہم آندھیوں کا زور توڑ کر تمھیں تباہی سے بچاتے ہیں۔ ہم ماحول میں موجود گندی ہوا جذب کرکے صاف ہوا فراہم کرتے

ہیں تاکہ تم تن درست رہو۔

بیماریوں کے علاج کے لیے اکثر دوائیں ہمارے پتّوں، پھولوں، پھلوں، جڑوں اور چھال سے بنائی جاتی ہیں۔ تمھارے گھر کا فرنیچر، کھڑکیاں اور دروازے بھی ہماری لکڑی سے بنتے ہیں۔ تم کرکٹ اور ہاکی شوق سے کھیلتے ہو۔ ان کھیلوں کا سامان بھی ہماری لکڑی سے ہی بنتا ہے ۔ ہم ہی زمین کے کٹاؤ کو روکتے ہیں۔

شان نے درختوں کی فریاد سُن کر توبہ کی اور اُن سے وعدہ کیا کہ اب میں کبھی پودے نہیں توڑوں گا۔ درختوں نے اصرار کیا کہ شان میاں! تمھارا فرض ہے کہ ہمارا خاص خیال رکھو۔ ہماری حفاظت کرو اور ہماری تعداد بڑھاؤ۔ اپنے دوستوں کو بھی پودے اُگانے کا مشورہ دو۔ اگر تم ایک سوکھا درخت کاٹو تو اُس کی جگہ چار پانچ پودے لگاؤ تاکہ ہم اور زیادہ تمھارے کام آئیں۔

یادرکھو! پودے اور درخت آمدنی بڑھانے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ جس ملک میں زیادہ سے زیادہ درخت ہوتے ہیں وہاں کے لوگ خوش حال ہوتے ہیں۔

بڑے دُکھ کی بات ہے کہ تمھارے پاک وطن میں صرف چار سے پانچ فی صد رقبے پر جنگلات ہیں۔ خوش حال ممالک میں تقریباً پچیس فی صد رقبے پر جنگلات ہوتے ہیں۔ شان میاں درخت اُگانا کوئی مشکل کام نہیں۔ زمین کو کھود کر نرم کرلو پھر اُس میں کھاد ڈال کر دو چار روز پانی دو اور کُھرپی سے مٹی اور کھاد کو اچھّی طرح ملا کر اس میں کوئی پھل دار پودا لگا دو۔ روزانہ اُسے تھوڑا سا پانی دو۔ کچھ عرصے بعد وہ بڑا ہونے لگے گا اور ایک دن درخت کی صورت میں تمھیں اپنی محنت کا پھل مل جائے گا۔

شان میاں تم اپنے گھر کی چھتوں پر ٹین کے خالی ڈبّوں اور گملوں میں مٹّی اور کھاد ڈال کر مختلف قسم کے پودے اور بیلیں لگا سکتے ہو۔ اکثر لوگوں نے اپنے گھروں میں دھنیے، پودینے کے پودے اور لوکی، توری اور کریلے کی بیلیں لگا رکھی ہوتی ہیں۔ تازہ سبزیاں صحت کے لیے فائدہ مند ہیں۔

یہ سُن کر شان کو درختوں کے بے شمار فوائد کا پتا چلا اور اُسے اپنے کیے پر شرمندگی ہوئی ۔ اُس نے عہد کیا کہ آیندہ نہ صرف وہ پودوں کی حفاظت کرے گا بل کہ دوسرے لوگوں کو بھی شجر کاری پر آمادہ کرے گا۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱ ۔ شان کیسا بچّہ تھا؟

۲ ۔ شان پودوں کو دیکھ کر کیا کرتا تھا؟

۳ ۔ باغ میں کون رو رہا تھا؟

۴ ۔ درختوں سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

۵ ۔ شان پر درختوں کی فریاد کا کیا اثر ہوا؟

(ب) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
شریر	
دشمن	
آوازیں	
نقصان	
وعدہ	

(ج) ان الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

عادت۔ مشغلہ۔ محسوس۔ بعض۔ تندرست۔

فرنیچر۔ کشتیوں۔ کٹاؤ۔ آندھی۔ جذب

(د) واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
درخت	________________
پھول	________________
کشتی	________________
جڑ	________________
کاپی	________________

(د) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱ ۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمھاری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے لیے پیدا کیا ہے۔

۲ ۔ ہم زمین کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو روک سکتے ہیں۔

۳ ۔ درخت ہماری آمدنی میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرتے ہیں۔

۴ ۔ ملک کی خوش حالی کے لیے۔۔۔۔۔۔فیصد رقبے پر جنگلات ہونے چاہییں۔

۵ ۔ درخت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوا کو جذب کر کے تازہ ہوا دیتے ہیں۔

(ز) درختوں اور پودوں کے دس فائدے لکھیں۔

۱۔ ____________________

۲۔ ____________________

۳۔ ____________________

۴۔ ____________________

۵۔ ____________________

۶۔ ____________________

۷۔ ____________________

۸۔ ____________________

۹۔ ____________________

۱۰۔ ____________________

مفعول

وہ اسم ہے جو اس شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی کام واقع ہو۔
یا جس پر کوئی کام کیا جائے۔ مثلاً :

۱۔ اسلم نے سیب کھائے۔ ۲۔ ساجد نے خط لکھا۔
۳۔ مریم نے کہانی پڑھی۔

ان جملوں میں 'سیب'، 'خط' اور 'کہانی' مفعول ہیں۔

سبق: ۱۴

رِلّی سازی

رِلّی سازی

انوری ایک غریب عورت تھی۔ وہ ایک گاؤں میں رہتی تھی۔ اُس کے شوہر کا انتقال ہو چکا تھا۔ وہ لوگوں کے کپڑے سی کر اپنا اور اپنے بچوں کا خرچ پُورا کرتی تھی۔اس کے بچے ایک سرکاری اسکول میں پڑھتے تھے۔ بچے جب دوسروں کو کھاتے پیتے دیکھتے تو دِل ہی دِل میں افسوس کرتے کہ کاش ہمارے پاس بھی کھانے کے لیے کُچھ ہوتا۔ایک دن انوری کی بہن شکیلہ کافی عرصے کے بعد اس سے ملنے آئی۔ اُسے انوری کے گھر کا حال دیکھ کر بہت افسوس ہوا۔اُس نے کہا، "انوری! تم سلائی اور کشیدہ کاری میں ماہر ہو۔رِلی سازی کے ذریعے سے تم اپنی آمدن میں اضافہ کر سکتی ہو۔اس فن میں تمھارے محلے کی غریب عورتوں کا بھی روزگار لگ جائے گا"

شکیلہ نے انوری کو رلّی سازی کے بارے میں تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں رلّی سازی کا فن بہت مشہور ہے۔صوبہ خیبر پختون خوا، بلوچستان، سندھ اور پنجاب کے دیہی علاقوں میں رلّیاں بنائی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ قالین بُننا، مٹّی کے برتن بنا کر ان پر خُوب صُورت نقش و نگار بنانا، لُنگیاں بنانا اور کشیدہ کاری بھی ہماری ثقافت کا حصّہ ہے۔

گھروں میں تیّار کی جانے والی یہ چیزیں بیرونی ممالک میں بھی بہت پسند کی جاتی ہیں اور ان کی فروخت سے ملک کو قیمتی زرِمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔

رِلّی کا لفظ ایک مقامی لفظ "رِلاّنا" سے نکلا ہے، جس کے معنی ہیں جوڑنا یا ملانا۔رِلّیاں نئے یا پُرانے کپڑوں کے ٹکڑوں کو ہاتھوں سے مطلوبہ رنگوں میں رنگ کر خُوب صُورت ڈیزائنوں میں سی جاتی ہیں۔رِلّی سازی میں سفید، کالے، پیلے، ہرے، نارنجی، لال، گہرے نیلے اور اُودے رنگ کے ٹکڑے استعمال کیے جاتے ہیں۔نیچے پرانی چادروں کی تہیں لگا کر شوخ رنگوں کے اَستر لگائے جاتے ہیں۔ایسی رِلّیوں کو پیوند کاری والی رِلّی کہتے ہیں۔رِلّی کی یہ قسم بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔

رِلّی کی دوسری قسم کشیدہ کاری والی رِلّی ہے۔اس میں عام طور پر کالے کپڑے پر موٹے رنگین دھاگوں سے مختلف قسم کے ٹانکوں مثلاً: زنجیر نما، پَر نما، دہری زنجیر نما، مچھلی کی ہڈی نما اور ملے جلے ٹانکوں کی

مدد سے خوب صورت ڈیزائن تیار کیے جاتے ہیں۔ کناروں پر جھالر بھی استعمال کی جاتی ہے۔ ایسی رِلّیوں میں منکے اور گھونگھے بھی لگائے جاتے ہیں۔

رِلّی کی تیسری قسم "ایپلک" کہلاتی ہے۔ اس میں کپڑے پر چھپے ہوئے نمونوں کو کاٹ کر کپڑے پر چپکایا یا سیا جاتا ہے۔ ایپلک کے نمونے عام طور پر مجرّد شکلوں میں کاٹے جاتے ہیں اور وَتر کی شکل میں جوڑے جاتے ہیں۔

رِلّی سازی میں اچھی سلائی اور خُوب صُورت ڈیزائنوں کی بہت اہمیت ہے اور ایسی رِلّیاں اچھی قیمت میں فروخت ہوتی ہیں۔

شکیلہ نے انوری کو رِلّی بنانے کا طریقہ اچھی طرح بتا کر پانچ ہزار روپے رِلّی کا ضروری سامان خریدنے کے لیے دیے۔ انوری نے بسمہ اللہ پڑھ کر کام شروع کیا۔ اُس کے ساتھ محلے کی عورتوں اور لڑکیوں نے بھی محنت کی۔ آج اس کی بنائی ہوئی رِلّیاں دوسرے ممالک کو برآمد کی جارہی ہیں۔ اُس نے محنت کرکے اپنی غُربت دور کرلی ہے۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱ ۔ انوری کہاں رہتی تھی؟

۲ ۔ وہ بچوں کی حالت پر افسوس کیوں کرتی تھی؟

۳ ۔ انوری کو رِلّی بنانے کا مشورہ کس نے دیا؟

۴ ۔ رِلّی کی مختلف اقسام کے نام لکھیے ۔

۵ ۔ انوری کے ساتھ اب کون کام کررہا ہے؟

٦ - رِلّی کی اچھی قیمت حاصل کرنے کے لیے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

(ب) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
غریب	____________________
آمدنی	____________________
ممالک	____________________
رِلّی	____________________
کشیدہ کاری	____________________

(ج) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

آمدنی۔ افسوس۔ ڈیزائن۔ اضافہ۔

محلّے۔ محنت۔ غربت۔ برآمد۔

(د) درج ذیل الفاظ کے متضاد (ضد) لکھیں۔

الفاظ	ضد / متضاد
پُرانے	____________
غریب	____________
رونا	____________
اچھّے	____________

(ہ) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ انوری ــــــــــــــــــ میں رہتی تھی۔

۲۔ شکیلہ نے انوری کو ـــــــــــــــ روپے دیے۔

۳۔ سب سے زیادہ ـــــــــــــــــــــ والی رلّی استعمال ہوتی ہے۔

۴۔ گھریلو دست کاری کی فروخت سے ملک کو قیمتی ـــــــــــــ حاصل ہو رہا ہے۔

(و) واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع
رنگ	ــــــــــــــــ
ملک	ــــــــــــــــ
چادر	ــــــــــــــــ
عورت	ــــــــــــــــ
ٹکُڑا	ــــــــــــــــ

(ز) کوئی سی پانچ دست کاریوں کے نام لکھیں۔

۱۔ ــــــــــــــــــــ ۲۔ ــــــــــــــــــــ

۳۔ ــــــــــــــــــــ ۴۔ ــــــــــــــــــــ

۵۔ ــــــــــــــــــــ

بتائیں یہ لوگ کیا کرتے ہیں؟

۱ ۔ کسان ________________

۲ ۔ ڈاکٹر ________________

۳۔ پائلٹ ________________

۴ ۔ کُمھار ________________

۵ ۔ لوہار ________________

۶ ۔ بڑھئی ________________

۷۔ ڈرائیور ________________

۸ ۔ موچی ________________

۹ ۔ باورچی ________________

۱۰۔ دُکان دار ________________

(ک) سبق کے کسی پیراگراف کو پڑھ کر سیاق وسباق کے حوالے سے تحریر کریں۔

سبق: ۱۵

برسات

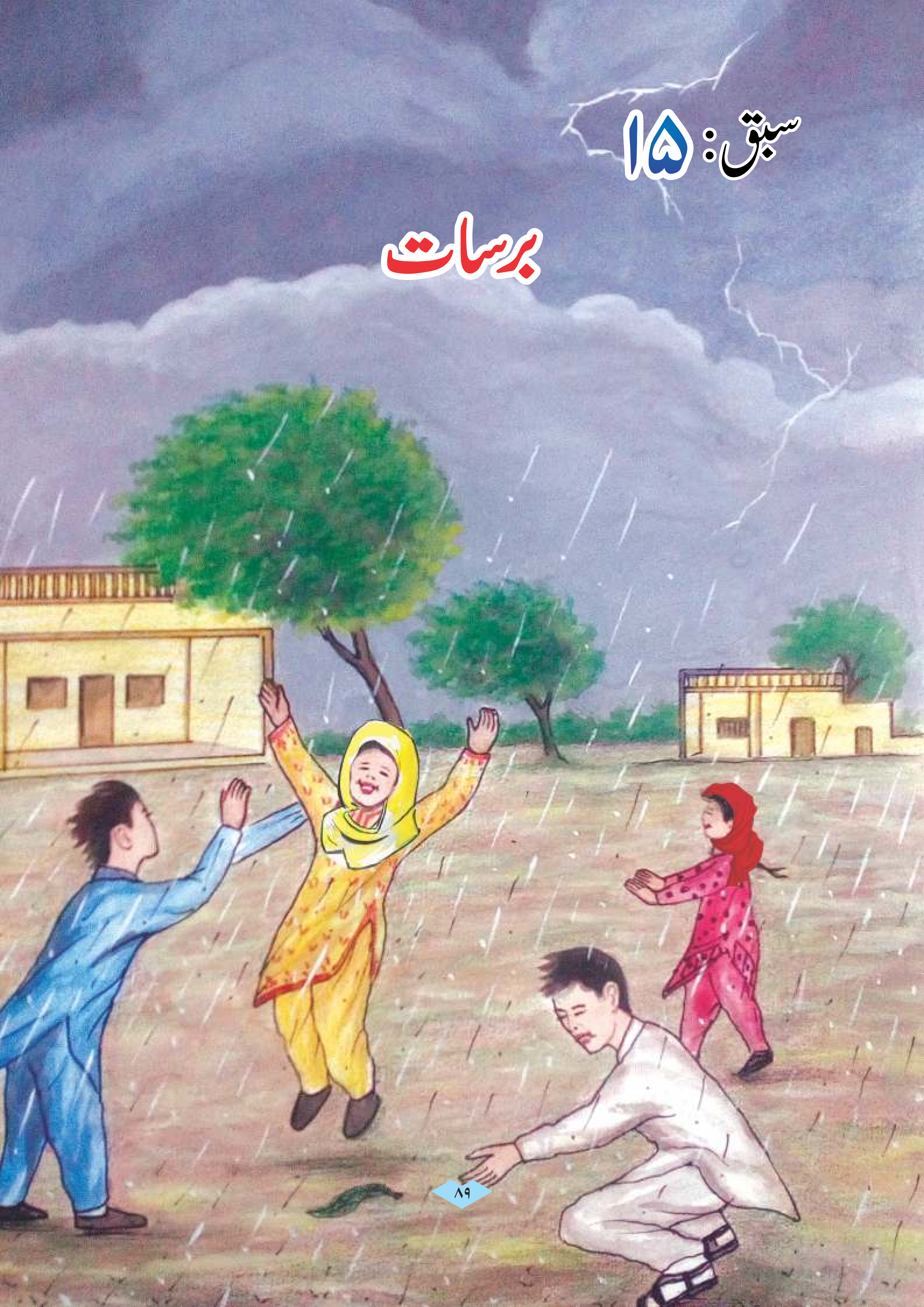

برسات

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی
ہوا میں بھی اِک سَنسناہٹ ہوئی
گھٹا آن کہ مِینہ جو بَرسا گئی
تو بے جان مِٹّی میں جان آگئی
زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کِسانوں کی محنت ٹِھکانے لگی
جڑی بُوٹیاں پیڑ آئے نِکل
عَجب بیل بُوٹے عَجب پھُول پھَل
ہر اِک پیڑ کا اِک نیا ڈَھنگ ہے
ہر اِک پھُول کا اِک نیا رَنگ ہے
یہ دو دِن میں کیا ماجرا ہو گیا!
کہ جَنگل کا جنگل ہَرا ہو گیا!

محمد اسماعیل میرٹھیؔ

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱ ۔ گھٹا کس رنگ کی تھی؟

۲ ۔ بارش کے بعد زمین پر کون سی چیزیں اگتی ہیں؟

۳ ۔ آپ نے کس رنگ کے پھُول دیکھے ہیں؟

۴ ۔ دو دن میں جنگل کا رنگ کیسے ہرا ہو گیا؟

۵ ۔ کسانوں کی محنت کس طرح ٹھکانے لگی؟

(ب) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

(۱) ہے چاروں طرف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔والی گھٹا

(۲) گھٹا کے جو آنے کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوئی

(۳) تو بے جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں جان آ گئی

(۴) زمیں۔۔۔۔۔۔۔۔سے لہلہانے لگی

(۵) عجب بیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عجب پھول پھل

(۶) ہر اک پیڑ کا ایک نیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے

(ج) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
گھٹا	____________________
آہٹ	____________________
مِینہ	____________________
ماجرا	____________________
پیڑ	____________________

(د) درج ذیل الفاظ کی ضد / متضاد لکھیں۔

الفاظ	ضد / متضاد
دن	____________
نرمی	____________
کالی	____________
اُٹھا	____________
نیا	____________

(ہ) درج ذیل اشعار کو سادہ نثر میں لکھیں۔

(۱) وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا

____

____

____

(۲) زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

____

____

____

(۳) یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا

____

____

____

(و) ہم آواز الفاظ لکھیں۔

مثلاً:	کالی	مالی	بالی	پالی
(۱) چھانے	______	______	______	______
(۲) بیل	______	______	______	______
(۳) پھول	______	______	______	______
(۴) ہوا	______	______	______	______
(۵) جڑی	______	______	______	______

(ز) ہم آواز جُملے بنائیں۔

مثلاً: وہ آتا ہے۔ وہ جاتا ہے۔

(۱) وہ ______________ (۲) وہ ______________

(۳) وہ ______________ (۴) وہ ______________

مسکرائیے

ایک دوست دُوسرے دوست سے: یار! شادی کے جوڑے کہاں بنتے ہیں؟

دُوسرا دوست: آسمانوں پر۔

پہلا دوست: یار! میں تو دَرزی کو دے آیا ہوں۔

سبق: ۱۶

جان ہے تو جہان ہے

جان ہے تو جہان ہے

(ڈراما)

کردار

(۱) ڈاکٹر صاحب (۲) فرحان (بیمار لڑکا)

(۳) عابد (فرحان کا دوست، تن دُرست لڑکا) (۴) فرحان کی دادی امّاں

پہلا منظر

(عابد فرحان کو لے کر ڈاکٹر صاحب کے مطب (کلینک) میں آتا ہے)

ڈاکٹر صاحب : آؤ بیٹا! انھیں میز پر لٹا دو۔

عابد فرحان کو میز پر لٹاتا ہے اور ڈاکٹر صاحب کو بتاتا ہے کہ اِسے کل رات سے بخار ہے۔

ڈاکٹر صاحب فرحان کو اچھی طرح دیکھتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب : فرحان! یہ تھرمامیٹر بغل میں رکھ لو۔

فرحان: جی! ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر صاحب : **(تھرمامیٹر دیکھتے ہوئے)** : اُوہو! اسے تو ۱۰۴ درجے بخار ہے۔

عابد : ڈاکٹر صاحب! اب کیا کیا جائے؟

ڈاکٹر صاحب : گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ یہ پٹیاں لے کر برف کے پانی میں بھگوئیں اور فرحان کے ماتھے پر رکھیں۔

(عابد فرحان کے ماتھے پر برف والی پٹیاں رکھتا ہے)

عابد : ڈاکٹر صاحب اب اس کی طبیعت کیسی ہے ؟

ڈاکٹر صاحب : اب قدرے بہتر ہے۔ بخار کی وجہ کمَ زَوری ہے۔

عابد : آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ یہ کھانا بہت کم کھاتا ہے۔ ٹھیلے والوں کی کھلی چیزیں خرید کر کھاتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب : فرحان کو دوا کھلاتے ہیں۔

(تھوڑی دیر بعد فرحان اُٹھنے کی کوشش کرتا ہے)

ڈاکٹر صاحب : فرحان میاں! ایک بات یاد رکھو "جان ہے تو جہان ہے"۔ اگر تم نے اپنی صحت کی طرف دھیان نہ دیا تو اور زیادہ بیمار ہو جاؤ گے۔

فرحان: ڈاکٹر صاحب! مجھے بھوک بہت کم لگتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب : میں یہ دوائیں دے رہا ہوں۔ پابندی سے کھانا ان شااللہ بھوک لگے گی اور ہاں آج کے بعد ٹھیلے والوں کی کھلی چیزیں نہ کھانا۔ ان میں خطرناک جراثیم ہوتے ہیں۔ ان سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔ اپنے دوست عابد کو دیکھو یہ تم سے زیادہ تَن دُرست ہے۔

فرحان: شکریہ ڈاکٹر صاحب ! میں ضرور آپ کی ہدایات پر عمل کروں گا۔

دوسرا منظر

(فرحان گھر میں داخل ہوتا ہے)

دادی امّاں: آؤ بیٹا عابد اب فرحان کی طبیعت کیسی ہے؟

عابد : دادی امّاں اب اس کی طبیعت بہتر ہے۔ بُخار بھی اُتر گیا ہے۔ آپ انھیں تَن دُرست رہنے کے اصول ضرور بتائیں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا ہے کہ "جان ہے تو جہان ہے"۔

دادی امّاں: عابد بیٹا! شام کو تم ضرور آجانا اور ڈاکٹر صاحب کو ان کی طبیعت کے بارے میں بتا دینا۔

عابد : بہت اچھّا دادی امّاں۔

تیسرا منظر

(دادی امّاں فرحان کے سامنے بیٹھی ہیں)

دادی امّاں: فرحان! جانتے ہو ڈاکٹر صاحب نے یہ کیوں کہا" جان ہے تو جہان ہے"؟

فرحان: اس کا کیا مطلب ہے دادی امّاں؟

دادی امّاں: فرحان بیٹا ہمارا جسم ایک مشین کی طرح ہے اگر اس کا ایک پرزہ خراب ہو جائے تو پوری مشین کام نہیں کرتی، یہی حال ہمارے جسم کا بھی ہے اگر جسم کا کوئی حصّہ تکلیف میں ہو، تو سارے جسم میں تکلیف ہوتی ہے۔ بیمار آدمی کو نہ کھانے پینے میں مزہ آتا ہے، نہ کھیل کود میں۔ وہ خود بھی پریشان رہتا ہے اور اُس کے عزیز و دوست بھی۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ عابد تمھاری وجہ سے کتنا پریشان تھا۔

فرحان: دادی امّاں! اس کا مطلب ہے کہ ہمیں بیماری سے بچنا چاہیے۔ بیماری سے بچنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

دادی امّاں: بیماری سے بچنے کے لیے رات کو جلد سونا اور صبح سویرے اُٹھنا چاہیے۔ صبح سویرے اور رات کو دانت صاف کرنا بھی ضروری ہے۔ جسم، لباس، گھر اور محلے کا صاف ستھرا ہونا بھی ہمیں بیماری سے دور رکھتا ہے۔ صاف ستھری اور تازہ غذا بھی ہمارے لیے نہایت ضروری ہے۔ گلے سڑے پھل اور سبزیاں انسان کو بیمار کر دیتی ہیں۔ غذا کو اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے۔ پانی پینے سے پہلے اُسے اُبال کر کسی صاف برتن میں رکھا جائے۔ اس سے جراثیم مر جاتے ہیں۔ صحت کے لیے تازہ ہوا بھی بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے گھر اور محلے میں پودے اور درخت لگانے چاہییں۔

فرحان: دادی امّاں! شکریہ! میں ان باتوں پر عمل کروں گا۔

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱ ۔ بخار کم کرنے کے لیے ڈاکٹر نے کیا کیا؟

۲ ۔ فرحان کو کس وجہ سے بخار تھا؟

۳ ۔ کھُلی چیزیں کھانا کیوں نقصان دہ ہیں؟

۴ ۔ ہمارا جسم کس طرح کام کرتا ہے؟

۵ ۔ بیماری سے بچنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

۶ ۔ ”جان ہے تو جہان ہے“ کا کیا مطلب ہے؟

(ب) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
تھرمامیٹر	________________
دوا	________________
بیمار	________________
جراثیم	________________
لباس	________________

(ج) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱ ۔ فرحان ــــــــــــــــــ بہت کم کھاتا تھا۔

۲ ۔ ڈاکٹر صاحب فرحان کو ــــــــــــــــــ کھلاتے ہیں۔

۳۔ فرحان نے کہا ڈاکٹر صاحب ! مجھے ــــــــــــــــــ بہت کم لگتی ہے۔

۴ ۔ رات کو جلد سونا اور صبح ــــــــــــــــــ اُٹھنا چاہیے۔

۵ ۔ پانی ــــــــــــــــــ کر پینا چاہیے۔

٦ ۔ گلے سڑے پھل اور سبزیاں انسان کو ــــــــــــــــــ کر دیتی ہیں۔

(د) درج ذیل الفاظ کی ضد/ متضاد لکھیں۔

الفاظ	ضد / متضاد
نقصان	ـــــــــــــــ
بیمار	ـــــــــــــــ
تازہ	ـــــــــــــــ
اُٹھنا	ـــــــــــــــ
دوست	ـــــــــــــــ

(ہ) کوئی سے آٹھ (۸) جسمانی اعضا کے نام لکھیں۔

(۱) ____________ (۲) ____________

(۳) ____________ (۴) ____________

(۵) ____________ (۶) ____________

(۷) ____________ (۸) ____________

(و) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

کَم زَور۔ تھرمامیٹر۔ پٹّیاں۔ جراثیم ۔ بُخار۔

طبیعت۔ جہاں۔ غذا۔ صحت۔ شکریہ ۔

(ز) درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

۱ ۔ غذا کو اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے۔ (   )

۲ ۔ تازہ ہوا کے لیے پودے اور درخت نہ لگائے جائیں (   )

۳۔ پانی کو اُبال کر پینا چاہیے۔ (   )

۴۔ گلے سڑے پھل کھانے سے انسان بیمار نہیں ہوتا (   )

۵۔ جسم لباس اور گھر کی صفائی ضروری ہے۔ (   )

(ح) "تَن دُرستی ہزار نعمت ہے" کے عنوان پر دو پیراگراف پر مشتمل مضمون لکھیں؟

مسکرائیے

اُستاد : (شاگرد سے) تم آج سکول دیر سے کیوں آئے ہو؟

شاگرد: جناب! رات خواب میں امریکہ کی سیر کو گیا تھا، اس لیے دیر ہو گئی۔

اُستاد: (دوسرے شاگرد سے) اور تم اتنی دیر سے کیوں آئے ہو؟

شاگرد: میں اسے ائیر پورٹ سے لینے گیا تھا۔

۱۷ کام کی تحریریں

کام کی تحریریں

خطوط

چھوٹے بھائی کے نام خط

مکان نمبر ۷ ،۲ گلی نمبر ۲ محلّہ حبیب حیات آباد، پشاور

یکم / مارچ، ۲۰۱۸ء

پیارے قمر!

السّلام علیکم! اللہ تعالیٰ تمھاری عمر دراز کرے اور تمھیں ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔ مجھے یہ پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی کہ تم اپنے سالانہ امتحان میں اچھے گریڈ سے پاس ہوگئے ہو اور ابا جان نے تمھیں موٹر سائیکل انعام میں دی ہے۔

پیارے بھائی سڑکوں پر حادثوں کی وجہ سے روزانہ قیمتی جانیں ضایع ہو رہی ہیں اور لوگ اپنے پیاروں سے محروم ہو رہے ہیں۔ ان حادثات کی اصل وجہ تیز رفتاری اور ٹریفک کے قوانین کی پابندی نہ کرنا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ تم ٹریفک کے قوانین پر سختی سے عمل کروگے اور اپنے دوستوں کو بھی اس کی ترغیب دوگے۔

گھر میں سب کو سلام و دعائیں اور پیار

تمھارا بھائی

تاج محمد

مکان نمبر ۱۰- اقبال ٹاؤن، ایبٹ آباد

۷/نومبر ۲۰۱۸ء

بخدمت جناب منیجر صاحب اسلامیہ بُک ایجنسی، پشاور

جنابِ عالی!

مہربانی فرما کر درج ذیل کتابیں میرے پتے پر بذریعہ وی پی پارسل بھیج کر شکریہ کا موقع فراہم کریں۔

۱۔ کلیاتِ اقبال ایک عدد

۲۔ جامع فیروز اللغّات ایک عدد

۳۔ تعلیم کا فن (ڈاکٹر حسن اختر) ایک عدد

قوّی اُمّید ہے کہ آپ ان کتابوں پر مناسب رعایت بھی دیں گے۔

آپ کا مخلص

محمد سمیع

ڈاک خانہ گاؤں ڈھویال نواں شہر

تحصیل و ضلع ایبٹ آباد

درخواستیں

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب! مرکز غیر رسمی تعلیم، شیخ ملتون ٹاؤن شپ، مردان

جنابِ عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میں سخت بخار میں مبتلا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے دو روز آرام کرنے کے لیے کہا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ مجھے دو دن کی چھُٹی عنایت فرمائیں۔

عین نوازش ہو گی ۔

العارض

آپ کا تابع فرمان

محمد عظیم

متعلّم جماعت پنجم

رول نمبر ۱۲

۱۰/مئی ۲۰۱۸ء

جناب ہیڈ مسٹریس صاحبہ مرکز غیر رسمی تعلیم سیدو شریف ،سوات

جناب عالیہ!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ آج مجھے اَبا جان کے ساتھ جوتے خریدنے کے لیے بازار جانا ہے۔ اس لیے میں مرکز نہیں آسکوں گی۔

لٰہذا آپ سے درخواست ہے کہ مجھے ایک دن کی چھٹی عنایت فرمائیں۔

عین نوازش ہو گی

العارض

کشمالہ جماعت پنجم

۲۸/اپریل ۲۰۱۸ء

اعلانات

بجلی بند رہنے کی اطلاع

اہلیانِ محلہ محمد زئی ،نواں شہر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کل بتاریخ ۲۵ اپریل صبح ۸ بجے سے شام ۴ بجے تک ضروری مرمت کی وجہ سے بجلی بند رہے گی۔

ایس ڈی او (واپڈا)

ایبٹ آباد

۲۴/اپریل ۲۰۱۸ء

راہداری

ایک گائے کالی اور سفید، چھوٹے سینگ، دایاں سینگ تھوڑا ٹوٹا ہوا، دُم لمبی، جناب شکیل خان ولد جمیل خان کی ملکیت ہے۔ وہ اسے بیچنے کے لیے مویشی منڈی حویلیاں لے جارہے ہیں۔

یہ چند الفاظ بطور راہداری لکھے جارہے ہیں تا کہ کوئی سرکاری وغیر سرکاری شخص راستے میں رکاوٹ نہ ڈالے۔

تحریر کردہ

تاثیر قریشی کونسلر سکنہ قلندر آباد

۲۰/اگست ۲۰۱۸ء

رسید

مُبلغ پانچ سو (۵۰۰) روپے جس کے نصف ڈھائی سو (۲۵۰) روپے ہوتے ہیں بسلسلہ قیمت ایک عدد پُرانا نیشنل ریڈیو نمبر بی — ۴۶۱۲ ماجد صاحب سکنہ مکان نمبر ۲۲ محمدی محلّہ ، شیخ ملتون ٹاؤن شپ، مردان سے وصول پاکر رسید لکھ دی، تاکہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آئے۔

احمد خان مکان نمبر ۵۴ محلّہ اسلام آباد بانڈہ، مرغز صوابی — رسیدی ٹکٹ

۲۵/مئی ۲۰۱۸ء

گواہ ۱

گل خان مکان نمبر ۴۰ گل ہاوسنگ سکیم

مردان

گواہ ۲

حیدر شاہ مکان نمبر ۹۴ گل ہاوسنگ سکیم

مردان

مشق

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱ - کشمالہ نے چھُٹی کس وجہ سے لی تھی؟

۲ - بجلی بند رکھنے کی کیا وجہ بتائی گئی؟

۳ - راہداری کیوں ضروری ہے؟

۴ - رسید میں کتنے گواہوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

(ب) "پانی بند رہنے کی اطلاع" لکھیں۔

(ج) ابا جان کے نام ایک خط لکھیں اور کتابیں خریدنے کے لیے پیسے منگوائیں۔

(د) بڑے بھائی کی شادی کے سلسلے میں ایک ہفتے کی چھٹی کی درخواست لکھیں۔

(ہ) اخباری تراشوں کو پڑھ کر ان کو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سبق: ۱۸

دُعا

دُعا

لَب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری
زِندگی شَمع کی صُورت ہو خُدایا میری

دُور دُنیا کا مِرے دَم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو میرے دَم سے یُونہی میرے وَطن کی زِینت
جس طرح پھُول سے ہوتی ہے چَمن کی زِینت

زِندگی ہو مِری پروانے کی صورت یارَبّ
عِلم کی شَمع سے ہو مُجھ کو مُحبّت یا رَبّ

ہو مِرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دَردمَندوں سے ضعیفوں سے مُحبّت کرنا

میرے اللہ بُرائی سے بچانا مُجھ کو
نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چَلانا مُجھ کو

مشق

(الف) درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱۔ شاعر اپنی زندگی کس کی صُورت گُزارنا چاہتا ہے؟

۲۔ شاعر ہر جگہ کیا پھیلانا چاہتا ہے؟

۳۔ چمن کی زینت اور خُوب صُورتی کس چیز سے بڑھ جاتی ہے؟

۴۔ شاعر کس سے مُحبّت کرنا چاہتا ہے؟

۵۔ درد مندوں اور ضعیفوں سے ہمیں کیسا سُلوک کرنا چاہیے؟

۶۔ شاعر کس چیز سے بچنے کی دُعا مانگ رہا ہے؟

(ب) درج ذیل اشعار کو سادہ نثر میں لکھیں۔

(۱) لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صُورت ہو خدایا میری

____

____

(۲) ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے مُحبّت کرنا

____

____

(۳) میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

____

____

(ج) درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
دُعا	____________
زندگی	____________
دور	____________
بُرائی	____________
اندھیرا	____________
محبت	____________
نیک	____________

(د) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی صُورت ہو خدایا میری۔

۲۔ ہر جگہ میرے چمکنے سے۔۔۔۔۔۔ہو جائے

۳ ۔ جس طرح ــــــــــــ سے ہوتی ہے چمن کی زینت

۴ ۔ ہو مِرا کام ــــــــــــ کی حمایت کرنا

۵ ۔ میرے اللہ ــــــــــــ سے بچانا مجھ کو

(ہ) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

دُعا۔	وطن۔	زندگی۔	حمایت۔	ضعیف۔
علم۔	اندھیرا۔	دردمند۔	پروانہ۔	صورت ۔

(ز) واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
پروانہ	____________
ضعیف	____________
دردمند	____________
پُھول	____________

مسکرائیے

اُستاد: یہ تم کتاب کی جگہ کیلنڈر کیوں اُٹھا لائے ہو؟

اسلم: ماسٹر صاحب! آپ ہی نے تو کہا تھا کہ آج میں تاریخ پڑھاؤں گا۔

فرہنگ

ا آ	اَستر:	کپڑے کے نیچے کی تہہ
	افضل:	بہترین
	اِنتقال:	منتقل ہونا
	اِیجاد:	نئی بات پیدا کرنا۔ نئی چیز بنانا
	اِسلام:	مسلمانوں کا مذہب
	آخرت:	یومِ قیامت/ یومِ حساب
	آمدنی:	کمائی ہوئی رقم
ب	بٹالین:	فوجی دستہ جس میں ہزار سپاہی ہوتے ہیں۔
	بُرائی:	خرابی
	بے جان:	مُردہ
پ	پائیدان:	پیر رکھنے کی جگہ
	پیشوا:	رہ نما۔ امام۔ رہ نمائی کرنے والا
	پرچم:	جھنڈا
	پھٹکری:	ایک معدنی مادہ

ت

تاج دار: بادشاہ
تربیت: پرورش۔ تعلیم
تَرکش: تِیر دان۔ تیر رکھنے کا خول
تسکین: تسلّی۔ دلاسا
تعمیر: عمارت بنانا
تعاون: ایک دوسرے کی مدد کرنا
تمغا: سونے اور چاندی کا بنا ہوا نشان، جو اِنعام کے طور پر دیا جاتا ہے۔
تَن دُرست: صِحت مَند
تمنّا: آرزو۔ خواہش
تھرمامیٹر: درجہ حرارت ناپنے کا آلہ
تارے: رات کو آسمان پر چمکنے والے چھوٹے اجسام
ترقّی: اضافہ۔ اوپر چڑھنا

ٹ

ٹینک: ایک جنگی ہتھیار

ج

جراثیم: جرثومہ کی جمع۔ ننھا کیڑا، جسے خوردبین کی مدد سے دیکھتے ہیں۔
جِہاد: اللہ کی راہ میں لڑنا
جھاڑی: قدرتی پودے۔ خودرو پودے

چ

چمن: باغ

ح

حق: سچ۔ جائز۔ درست
حِکمت: دانائی۔ عقل۔ تدبیر

حَلال: جائز۔ حرام کی ضد
حِمایت: طرف داری۔ کسی کا ساتھ دینا
حَمْد: خُدا کی تعریف
حملہ: چڑھائی ۔(وار)
حفاظت: نگرانی۔ بچاؤ۔ پاسبانی

خ
خاک میں ملانا: ذلیل کرنا۔ برباد کر دینا
خزانہ: وہ جگہ جہاں روپیہ / دولت جمع رہے
خطاب: حکومت کی طرف سے دیا گیا اعزازی نام
خُوب سیرت: اچھّی عادت والا
خُوشِ حال: دولت مند۔ کھاتا پیتا
خُود غرض: صرف اپنے فائدے کے لیے سوچنے والا
خُوش نُمائی: خُوب صُورتی
خلیفہ: نائب۔ جانشین

د
دارومدار: بھروسا۔ انحصار
دانشور: عقل مند
درد مند: غم خوار، ہم درد
دُرُود: وہ دعا اور سلام جو نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر بھیجا جائے۔
دستانے: ہاتھوں پر پہننے والی چیز
دھیان: خیال۔ توجّہ
دربار: شاہی عدالت۔ بادشاہوں کی مجلس

	دُشمن:	مخالف۔ حریف۔ بُرا چاہنے والا
ڈ	ڈاکٹر:	بیمار کا علاج کرنے والا۔ معالج
	ڈھنگ:	طریقہ۔ چال چلن۔ سلیقہ
ذ	ذخائر:	ذخیرہ کی جمع، مُراد کوئی چیز جمع کرنا
	ذرّہ:	ریزہ۔ مادّے کا نہایت چھوٹا ٹکڑا
	ذِکر:	یاد
ر	رابطہ کار:	میل جول کروانے والا
	راہ:	راستہ
	راہبر:	رہ نما۔ راستہ دکھانے والا
	رُت:	موسم۔ فصل
	رَونق:	چہل پہل
	ریگستان:	ریتلا میدان۔ صحرا
	روشنی:	اُجالا
ز	زلزلہ:	بھونچال۔ لرزہ۔ لرزنا
	زینت:	سجاوٹ۔ آرائش
	زمین:	نظامِ شمسی کا ایک سیّارہ۔ دھرتی
س	سال گرہ:	پیدائش کی تاریخ
	سائنس دان:	عِلمِ سائنس جاننے والا

سرکار: حکومت۔ شاہی دربار

سُنسناہٹ: ہوا کی آواز

سیّاح: سیر کے لیے آنے والے لوگ۔ سیر کرنے والے

ش

شاعر: شعر کہنے والا

شَفقَت: بڑوں کا چھوٹوں پر مہربان ہونا۔ مہربانی

شکست: ہار

شمع: موم بتی۔ موم یا چربی سے بنی بتی، جس سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔

شہادت: گواہی۔ خدا کی راہ میں مرنا

شہد: گاڑھا شیرہ جو شہد کی مکھّیاں تیّار کرتی ہیں۔

ص

صنعت: کاریگری

صُوفی: تصوّف کا پیروکار / پرہیز گار

ض

ضعیف: کَم زَور۔ بوڑھا

ط

طرزِ زندگی: زندگی گزارنے کا طریقہ

ظ

ظالم: ظُلم کرنے والا

ع

عارضی: چند روزہ / تھوڑے وقت کے لیے

عدالت: انصاف کرنے کی جگہ۔ کچہری

عُرس: کسی بزرگ کی سالانہ فاتحہ

عزّت: آبرو۔ بزرگی

	عزیز:	رشتہ دار۔ پیارا
	عظمت:	بزرگی۔ بڑائی
	عِطر:	کسی چیز کی نکالی ہوئی خوشبو۔ جوہر
	عید گاہ:	عید کی نماز پڑھنے کی جگہ
غ	غربت:	روپے پیسے کے اعتبار سے بمشکل گزر بسر کی حالت
	غذا:	خوراک
	غزوہ:	وہ جنگ جس میں نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حصّہ لیا۔
	غضب:	غصّہ۔ ناراضگی
ف	فلک:	آسمان
ق	قُدرت:	طاقت۔ فطرت۔ اللہ کی شان
	قدیم:	پرانا
	قوانین:	قانون کی جمع / اصول
	قبضہ:	قابو پانا۔ بس میں آنا۔ دخل پانا
	قرآن مجید:	اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب، جو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی پاک کتاب
ک	کارآمد:	مفید۔ فائدہ مند
	کارنامہ:	غیر معمولی کام۔ بڑا کام۔ بہادری کا کام
	کفایت شعار:	فضول خرچی سے بچنے والا
	کھاری:	نمکین

گ

گدا: فقیر

گوند: درختوں سے نکلنے والا مادہ،مواد

گھٹا: بادل

گھونسلے: پرندوں کے گھر

ل

لالچ: حِرص۔ طمع

م

ماجرا: واقعہ۔حالت

مُحبّ وطن: وطن سے مُحبّت کرنے والا

مُرید: دینی شاگرد۔چیلا۔ارادہ کرنے والا

مزار: زیارت کی جگہ۔کسی بزرگ کی قبر

مسواک: دانت صاف کرنے کی لکڑی

مشغلہ: کام۔ شغل۔ تفریح

مفید: فائدہ مند

مقبرہ: کسی بزرگ یا بڑے آدمی کی قبر

مظلوم: جس پر ظلم کیا جائے

مُلازم: نوکر

ملن سار: ملنے جُلنے والا

موسیقار: موسیقی ترتیب دینے والا

مہمان نواز: مہمان کی خدمت کرنے والا

مزدور: مزدوری کرنے والا

محنت کش: مشقت/مزدوری کرنے والا

مجاہد: جہاد کرنے والا۔ اللہ کی راہ میں لڑنے والا

مثال: نمونہ۔ نظیر

ن

ناپاک: گندہ۔ جو پاک صاف نہ ہو

ناخواندگی: جہالت۔ پڑھا لکھا نہ ہونا

نبی: اللہ کا پیغام پہنچانے والے

نرالی: انوکھی، عجیب

نُسخہ: ڈاکٹر کی لکھی ہوئی دوائیں۔

نشوونُما: پُھولنا۔ پَھلنا

و

وسائل: وسیلہ کی جمع۔ ذریعہ

وطن: ملک ۔ دیس

وفات: موت۔ انتقال

ہ

ہادی: ہدایت دینے والا

ہاسٹل: طلبہ کے رہنے کی جگہ

ہجرت: وطن چھوڑنا۔ ایک شہر سے جاکر دوسرے شہر کو آباد کرنا

ی

یوم: دن

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد بَاد کِشورِ حسین شاد بَاد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان اَرضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد بَاد

پاک سَر زمین کا نِظام قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطنت پائِندہ تابِندہ باد
شاد بَاد منزلِ مراد

پَرچَم ستارہ و ہلال رَہبرِ تَرقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سَایۂ خُدائے ذُوالجلال